41واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 12 ستمبر 2022

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ مال وکالونیز اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ

بروز منگل 3 اگست 2021 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

لاہور: حلقہ پی پی 154 میں سرکاری اراضی کی تعداد اور اس کی ملکیت سے متعلقہ تفصیلات

***2946: چودھری اختر علی: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) حلقہ پی پی 154 لاہور میں سرکاری اراضی کتنی کس کس جگہ ہے یہ اراضی کس کس کی ملکیت ہے؟

(ب) کتنی سرکاری اراضی پر قبضہ ہے اور یہ قبضہ کب سے ہے ان ناجائز قابضین کے نام اور پتہ جات بتائیں۔

(ج) کتنی سرکاری اراضی پر لوگوں نے ناجائز قبضہ کر کے ان پر بلڈنگ بنائی ہوئی ہیں۔

(د) اس حلقہ میں کتنے سرکاری ملازمین کس عہدہ اور گریڈ میں تعینات ہیں۔

(ہ) حکومت اس حلقہ میں سرکاری اراضی کو ناجائز قابضین سے بچانے کے لیے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 4 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) حلقہ پی پی 154 لاہور میں کل اراضی تعدادی 1870 کنال مواضعات باگڑیاں دھرم چند۔ چندرائے۔ کیر کلاں اور رکھ کوٹ لکھپت میں واقع ہے جو کہ صوبائی حکومت اور صوبائی حکومت (متروکہ) کی ملکیت ہے۔

(ب) یہ عرصہ دراز سے 129 کنال زیر ناجائز آبادیز 178 کنال مساجد۔ مدرسہ وقبرستان ہائے و 401 کنال زیر راستہ وکھالہ جات اور 1162 کنال محکمہ جات زیر قبضہ ہے۔ جدید سروے زیر کارروائی ہے۔

(ج) رقبہ تعدادی 129 کنال پر ناجائز آبادیز ہیں۔

(د) متعلقہ نہ ہے۔

(ہ) واگزار شدہ اراضی کو آئندہ ناجائز قبضہ سے اراضی بچانے کے لئے ریونیو اہلکاران پر مشتمل نگران ٹیمیں تشکیل دے دی ہیں تا کہ تحفظ دیا جا سکے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 مارچ 2020)

بروز منگل 3 اگست 2021 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

جھنگ: لالہ زار ہاؤسنگ سکیم کی تکمیل اور ملازمین کو مالکانہ حقوق دینے سے متعلقہ تفصیلات

***3323: محترمہ راحیلہ نعیم: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) ضلع جھنگ میں حکومت نے محکمہ مال کے ملازمین کیلئے لالہ زار سکیم بنائی تھی یہ سکیم کب شروع کی گئی اور اس کے مکمل کرنے میں کتنا عرصہ لگا؟

(ب) حکومت نے اس سکیم میں ترقیاتی کام کس حد تک مکمل کروایا ہے۔

(ج) کیا محکمہ مال کے تمام ملازمین کو مالکانہ حقوق دیئے گئے ہیں تو کب اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 14 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 19 دسمبر 2019)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) / صدر، گورنمنٹ ایمپلائز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی جھنگ سے حاصل کردہ رپورٹ کے مطابق گورنمنٹ ایمپلائز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی جھنگ مورخہ 14.05.1989 کو کوآپریٹو ڈیپارٹمنٹ سے رجسٹرڈ ہوئی تھی۔ گورنمنٹ ایمپلائز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی جھنگ نے سال 1991 میں رقبہ خرید کر سرکاری ملازمین کے لئے دو کالونیاں لالہ زار کالونی نمبر 1 گوجرہ روڈ جھنگ اور لالہ زار کالونی نمبر 2 ٹوبہ روڈ جھنگ بنائی تھیں اور سکیم کا عمل سال 1991 سے شروع ہو کر سال 2012 میں مکمل ہوا تھا۔

(ب) گورنمنٹ ایمپلائز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی جھنگ نے اپنے فنڈ سے دونوں کالونیوں میں ترقیاتی میں کام مکمل کروائے ہیں جس میں سڑکات کی تعمیر۔ سیوریج اور بجلی فراہمی شامل ہے۔ اس مقصد کے لئے حکومت کی طرف سے فنڈز فراہم نہیں کیے گئے۔

(ج) گورنمنٹ ایمپلائز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی جھنگ کی طرف سے جن ملازمین کو دونوں کالونیوں میں پلاٹس الاٹ کئے گئے تھے ان کو مالکانہ حقوق دیئے جا چکے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 18 مارچ 2020)

بروز منگل 3 اگست 2021 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

بہاولپور: ٹڈی دل کے خاتمہ کیلئے حکومتی اقدامات اور کسانوں کی مالی امداد سے متعلقہ تفصیلات

***4938: ملک خالد محمود بابر:** کیا وزیر ڈیزاسٹر مینجمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پراونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے تحت بہاولپور کی حدود میں کون کون سے کام مالی سال 19-2018 اور 20-2019 میں سرانجام دیئے گئے؟

(ب) ٹڈی دل کے خاتمہ کے لئے اس ضلع میں کس کس علاقہ میں سپرے کیا گیا۔

(ج) اس ضلع کے کس کس علاقہ میں ٹڈی دل کا حملہ ہوا تھا ان کے نام اور کتنے ایکڑ رقبہ پر ٹڈی دل کا حملہ ہوا اور متاثرہ کسانوں کی اس ادارے نے جو مالی و دیگر امداد کی اس کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(د) اس ضلع میں کون کون سی فصلوں اور پھلوں کو نقصان اس سے ہوا ہے اس کی تفصیلات فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 6 جون 2020 تاریخ ترسیل 02 ستمبر 2020)

جواب

وزیر ڈیزاسٹر مینجمنٹ

(الف)پی ڈی ایم اے صوبہ پنجاب میں آنے والی تمام آفات سے نبرد آزمار ہتا ہے۔صوبائی اور مقامی سطح پر جان ومال کے تحفظ اور بحالی کے لیے کوششیں بروئے کارلاتا ہے۔مذکورہ دوسالوں کے دوران بہاولپور میں درج ذیل کام سرانجام دیئے گئے۔

#ضلع بہاولپور میں ٹڈی دل کے کنٹرول اور کسانوں کی آگاہی کے لیے لٹریچر چھپوا کر کسانوں میں تقسیم کئے گئے۔

#ٹڈی دل کی آفت پر نظر رکھنے کے لیے موضع کی سطح پر نگران کمیٹیاں بنائی گئیں۔

#پی ڈی ایم اے نے محکمہ زراعت کے ساتھ مل کر کسانوں کو ٹڈی دل کے معاملے میں آگاہی دینے کے لیے تربیتی ورکشاپس منعقد کروائیں۔

#1120لیٹر لمبیڈا اسیالو تھرین دوائی فراہم کی گئی۔

#ضلع بہاولپور میں ٹڈی دل کے تدارک کے لیے100 پاور سپرے مشین،149 ہینڈ سپریئر مشین،2بوم سپریئر مشین،6 پلنجری مشین اور 3جٹاؤ مشینیں فراہم کی گئیں۔

#جہاں کہیں ٹڈی دل کی موجودگی کی اطلاع ملی اس کے تدارک کے لیے سپرے آپریشن کاانتظام کیا گیا۔

#ضلع بہاولپور میں ٹوٹل365110ہیکٹر رقبہ کا سروے کیا گیا۔اور627ہیکٹر رقبہ پر سپرے کیا گیا۔

(ب)ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت(توسیع)بہاولپور سے موصول ہونے والی رپورٹ کے مطابق ٹڈی کے خاتمہ کے لیے بہاولپور،احمد پور شرقیہ، حاصل پور اوریزمان کے علاقے میں سپرے کیا گیا۔

(ج)ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت(توسیع)بہاولپور سے موصول ہونے والی رپورٹ کے مطابق ٹڈی کے خاتمہ کے لیے بہاولپور،احمد پور شرقیہ، حاصل پور اوریزمان کے علاقے میں ٹڈی دل کاحملہ ہوا

2236ایکڑ پر فصلیں جزوی طور پر متاثر ہوئیں۔اس لیے متاثرہ کسانوں کی کوئی مالی امداد نہیں کی گئی۔

(د)ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت(توسیع)بہاولپور سے موصول ہونے والی رپورٹ کے مطابق بہاولپور،احمد پور شرقیہ،حاصل پور اوریزمان کے علاقے میں ٹڈی دل سے جن فصلوں اور پھلوں کا جزوی نقصان ہوا۔اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔کپاس2010ایکڑ

2۔چارہ جات195ایکڑ

3۔باغات16ایکڑ

4۔سبزیات15ایکڑ

کل متاثرہ رقبہ2236ایکڑ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 ستمبر 2021)

بروز منگل 3 اگست 2021 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

فیصل آباد ضلع کی حدود میں سرکاری اراضی کے رقبہ کی تعداد اور ناجائز قابضین سے متعلقہ تفصیلات

*3224: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد ضلع کی حدود میں کتنی سرکاری اراضی ہے؟

(ب) کتنی سرکاری اراضی پر کن کن افراد نے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے۔

(ج) کتنی سرکاری اراضی لیز / پٹہ / ٹھیکہ وغیرہ پر دی گئی ہے۔

(د) کتنی سرکاری اراضی خالی پڑی ہوئی ہے۔

(ہ) فیصل آباد شہر کی حدود میں کس کس جگہ سرکاری اراضی خالی پڑی ہوئی ہے۔

(و) فیصل آباد شہر کی حدود میں خالی اراضی پر کسی سرکاری ملازم کا گھر وغیرہ تو نہیں ہے۔

(ز) فیصل آباد شہر میں ریونیو افیسران کی کتنی سرکاری رہائش گاہیں کہاں کہاں ہیں اور کتنے کتنے رقبے پر ہیں۔

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 11 دسمبر 2019)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) بمطابق جواب آمدہ ڈپٹی کمشنر، فیصل آباد، ضلع فیصل آباد میں کل سرکاری اراضی 1,59,327 ایکڑ ہے۔

(ب) 5 ایکڑ

(ج) 8024 ایکڑ 3 کنال 16 مرلے عارضی کاشت۔

(د) 6259 ایکڑ

(ہ) نہ ہے۔

(و) فیصل آباد تحصیل سٹی کی حدود میں پٹوار خانہ برقبہ 5,M,238SF منشی محلہ گلی نمبر 6 چک نمبر 212 ر۔ب۔

(ز) فیصل آباد شہر (تحصیل سٹی) کی حدود میں دو عدد رہائش ہائے ایک تحصیلدار + ایک نائب تحصیلدار عقب حبیب بنک و UBL اسکوائر برانچ سرکلر روڈ چک نمبر 212 ر ب برقبہ 2, K,10-M,256-SF۔

(تاریخ وصولی جواب 17 دسمبر 2021)

رحیم یار خان کے مواضع جات کے کمپیوٹرائزڈ ریکارڈ سے متعلقہ تفصیلات

3512: سید عثمان محمود: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان کے کون کونسے موضع جات کا ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ ہے اور کون کون سے موضع کا ابھی نہیں ہوا؟

(ب) اب پٹواری حضرات سے کون کونسی خدمات لی جا رہی ہیں، تفصیلاً آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 12 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) ضلع رحیم یار خان میں 91 فیصد ریکارڈ مکمل ہو چکا ہے اور 9 فیصد کمپیوٹرائزڈ کرنا باقی ہے جن کی تفصیل (جز الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جن موضع جات میں کمپیوٹرائزیشن کا عمل مکمل ہو چکا ہے وہاں تمام فیلڈ ڈیوٹی حسب سابق بشمول گرداوری، حد بندی اور نقشہ تقسیم متعلقہ پٹواری سے ہی لی جا رہی ہیں۔ ایسے موضع جات جہاں پر کمپیوٹرائزیشن کا پراسس زیر عمل ہے بدستور پٹواری حسب سابق خدمات فراہم کر رہے ہیں

(تاریخ وصولی جواب 17 مارچ 2020)

راجن پور: پی ڈی ایم اے کے ضلعی آفیسر، ملازمین مشینری اور گاڑیوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

5151: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر ڈیزاسٹر مینجمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور میں پی ڈی ایم اے کا ضلعی آفیسر کون ہے اس کا سٹاف کتنا اور کتنے عرصہ سے تعینات ہے؟

(ب) اس ضلع میں پی ڈی ایم اے کے پاس کون کون سی مشینری اور آلات ہیں ان میں کتنے چالو حالت میں اور کتنے خراب ہیں۔

(ج) مذکورہ ضلع میں پی ڈی ایم اے کے پاس کتنی گاڑیاں کس کس ماڈل کی ہیں اور یہ کس کس آفیسر کے زیر استعمال ہیں ان گاڑیوں کی پچھلے دو سالوں میں پٹرول اور مینٹیننس کی مد میں اخراجات کی تفصیل بتائی جائے۔

(تاریخ وصولی 03 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 04 ستمبر 2020)

جواب

وزیر ڈیزاسٹر مینجمنٹ

(الف) ضلع راجن پور میں پی ڈی ایم اے کے ماتحت (PIU) پروجیکٹ امپلیمنٹیشن یونٹ میں حافظ محمد ممتاز ڈسٹرکٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ کوآرڈینیٹر (DDMC) مئی 2017 سے تعینات ہے۔ اس کے علاوہ ضلع راجن پور میں پی ڈی ایم اے یا اس کے کسی پروجیکٹ کا کوئی سٹاف یا آفیسر نہ ہے۔

(ب) ضلع ہذا ویئر ہاؤس میں پی ڈی ایم اے کی طرف سے فراہم کردہ درج ذیل سامان موجود ہے۔ اور تمام سامان قابل استعمال حالت میں موجود ہے۔

1	خیمہ جات	2479 عدد
2	ڈی واٹرنگ سیٹ	30 عدد

3	چٹائیاں	1799عدد
4	مچھر دانیاں	926عدد
5	فائبر کشتیاں	2عدد
6	OBM	4عدد
7	فوڈ ہیمپر	913عدد
8	کھجور	50کاٹن

(ج) ضلع راجن پور میں پی ڈی ایم اے کی کوئی بھی گاڑی موجود نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 اکتوبر 2020)

ساہیوال: بیعنامہ جات پر پابندی سے متعلقہ تفصیلات

3585: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ساہیوال میں بیعنامہ جات پر پابندی کی وجہ سے انتقال / رجسٹری اور بیعنامہ کی تعداد میں ریکارڈ کمی واقع ہوئی ہے سال 18-2017 اور 19-2018 میں ہونے والے بیعنامہ جات کی مکمل تفصیل مع کمی بیشی سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ڈیفالٹر کالونی مالکان جن کی تعداد تقریبا 200 سے زائد ہے کے خلاف کارروائی کی بجائے بیعنامہ جات پر پابندی عائد کر کے عوام الناس کی مشکلات میں بے پناہ اضافہ کیا گیا ہے وجہ بتائیں اور اسکا تدارک کس طرح ہو سکتا ہے مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہیں تو تاحال بیعنامہ جات پر عائد پابندی کب تک ختم ہو جائے گی تاکہ ریونیو جس میں سٹیمپ ڈیوٹی، انکم ٹیکس، TMA اور ضلع کونسل میں اضافہ ہو سکے مکمل حالات وواقعات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 20 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) ڈپٹی کمشنر ساہیوال کی جانب سے موصول ہونے والے جواب (جھنڈی "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) کے مطابق ضلع ساہیوال میں سرکاری طور پر جاری شدہ بیعنامہ جات پر پابندی عائد نہ ہے۔ بیعنامہ جات کے تحت مختلف سکیم ہائے بعد کارروائی حسب

ضابطہ / عطائیگی حقوق ملکیت جاری کیے جارہے ہیں۔ وضاحتاً تحریر کیا جاتا ہے کہ غیر قانونی / غیر منظور شدہ خود ساختہ ہاؤسنگ کالونی کے رقبہ کی مزید منتقلی بوجہ عدم ادائیگی واجبات سرکار جیسا کہ کنڈونیشن فیس وغیرہ تحت ہدایات بورڈ آف ریونیو، واجبات تبدیلی زمین از کاشتہ سے رہائشی وغیرہ تبدیلی حکم ڈسٹرکٹ کلکٹر / ڈپٹی کمشنر ساہیوال بذریعہ نمبری (HVC/DC(Swl)-2402 مورخہ 30.09.2019 پابندی عائد کی گئی تاکہ کالونی مالکان سے واجبات سرکار کی موصولی کو یقینی بنایا جاسکے۔ البتہ عوام الناس کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے منظور شدہ کالونی ہائے میں Re-sale پر کوئی پابندی نہ ہے اور جو کالونی ہائے منظور شدہ ہیں۔ ان کے رقبہ کی مزید منتقلی حسب ضابطہ عمل میں لائی جارہی ہے۔ مزید برآں صرف اور صرف مفاد سرکار میں غیر قانونی کالونی پر پابندی عائد ہے۔ جو مالکان واجبات سرکار جمع کروارہے ہیں۔ ان کے رقبہ کی مزید منتقلی پر کوئی پابندی نہ ہے:-

سال	تعداد وثیقہ جات	آمدن
2017-18	8879	548700376
2018-19	10570	671091855

(ب) غیر منظور شدہ کالونی ہائے کے خلاف نہ صرف متعلقہ محکمہ جات، میٹروپولیٹن کارپوریشن، تحصیل کونسل، میونسپل کمیٹی اور ٹاؤن کمیٹی کو ہدایات جاری کی گئی ہیں بلکہ ان کو عملی طور پر بند کیا جارہا ہے اور مقدمہ جات درج کروائے جارہے ہیں۔

(ج) دفتر ڈپٹی کمشنر ساہیوال نے استدعا کی ہے کہ غیر منظور شدہ / غیر قانونی ہاؤسنگ سوسائٹیز / کالونیز میں پلاٹس کی دوبارہ فروخت کے بابت بورڈ آف ریونیو کی پالیسی کیا ہے، رہنمائی فرمائی جائے۔ یہ معاملہ فل بورڈ میں پیش ہوا، جس میں ممبر کالونیز اور ممبر ٹیکسز کو معاملہ تفویض کیا گیا۔ اس بابت غور وخوض کے بعد ADC(R) ساہیوال کو بذریعہ چٹھی نمبری (IV) 3435-2019/755-ST مورخہ 24.04.2020 ہدایت جاری کر دی گئی ہے، کہ پرائیویٹ ہاؤسنگ سوسائٹیز / کالونیز کی منظوری کا اختیار محکمہ بلدیات و دیہی حکومت کے دائرہ اختیار میں ہے، لہٰذا اس معاملہ کے حل کے لئے متعلقہ محکمہ کے ساتھ رابطہ کرے تفصیل جھنڈی "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 مئی 2020)

راجن پور: ٹڈی دل سے متاثرہ رقبہ، مالی نقصان کا تخمینہ سپرے پر اخراجات اور کاشتکاروں کی مالی امداد سے متعلقہ تفصیلات

5153: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر ڈیزاسٹر مینجمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 21-2020 میں ضلع راجن پور میں ٹڈی دل کے حملے سے ہونے والے متاثرہ علاقے کا رقبہ کتنا ہے؟

(ب)اس کے مالی نقصان کا تخمینہ کتنا ہے۔

(ج) کیا حکومت اس ضلع کو آفت زدہ قرار دینے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(د) مذکورہ ضلع میں ٹڈی دل کے تدارک کے لئے سپرے پر حکومت نے کتنے اخراجات کئے ہیں۔

(ہ) حکومت ٹڈی دل سے متاثر کاشتکاروں کی امداد اور آئندہ ٹڈی دل سے تحفظ کے لئے کیا اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 03 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 04 ستمبر 2020)

جواب

وزیر ڈیزاسٹر مینجمنٹ

(الف) ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) راجن پور سے موصول ہونے والی رپورٹ کے مطابق جس کی تفصیل جھنڈی "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ضلع راجن پور میں مالی سال 20-2019 میں 67233 ایکڑ رقبہ ٹڈی دل سے متاثر ہوا۔ حملے کی زد میں آنے والا تقریباً تمام رقبہ بنجر ہے۔ جس میں فصلات کی کاشت نہ ہونے کے برابر ہے۔ اس لیے نقصان کی مقدار بہت کم ہے۔ جبکہ مالی سال 21-2020 میں ٹڈی دل سے کوئی رقبہ متاثر نہ ہوا ہے۔

(ب) 68 ایکڑ رقبہ پر مشتمل فصلات متاثر ہوئی ہیں۔ جس کا مالی نقصان کا تخمینہ -/584,000 (مبلغ پانچ لاکھ چوراسی ہزار) روپے ہے۔

(ج) حکومت اس ضلع کو آفت زدہ قرار دینے کا ارادہ نہیں رکھتی۔ کیونکہ متاثرہ فصلات کا رقبہ صرف 68 ایکڑ ہے۔ جو کہ آفت زدہ قرار دینے کے معیار پر پورا نہیں اترتا۔

(د) ضلع بھر میں ٹڈی دل کے تدارک کے لیے 144 عدد آپریشن کیے گئے۔ جبکہ میگا آپریشن تحصیل روجھان کے قبائلی علاقہ جات میں کیا گیا۔ جس میں ہیلی کاپٹر، بیور جہاز، مائیکرونیئر زسپریئر کے علاوہ درج ذیل سپرے مشینری اور انسانی وسائل کے ذریعے مورخہ 20.3.2020 تا 05.5.2020 (45 یوم) تک آپریشن کیا گیا۔

جٹاؤ سپریئر	10 عدد
پاور سپریئر	76 عدد
پلنجری سپریئر	16 عدد
واٹر باؤزر	09 عدد
انسانی وسائل (لیبر)	125 افراد

مزید برآں ٹڈی دل کے رینگنے والے بچوں کو آباد علاقوں کی طرف منتقلی سے روکنے کے لیے ساڑھے 28 کلومیٹر لمبی 3 فٹ چوڑی اور 3 فٹ گہری کھائی کھودی گئی۔ جس کے لیے کرایہ کے ایکسی ویٹر کا استعمال کیا گیا۔ جبکہ جٹاؤ سپریئر کے لیے ٹریکٹر اور واٹر باؤزر کرایہ پر لیے گئے۔ ویران علاقہ ہونے کی وجہ سے لیبر کو مزدوری وطعام کی ادائیگی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کی طرف سے کی گئی۔ پی ڈی ایم اے کی طرف سے مہیا کئے گئے بجٹ سے آپریشن پر ایک کروڑ بارہ لاکھ چھہتر ہزار چار سو تینتالیس روپے اخراجات ہوئے۔

(ہ) اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ضلع راجن پور میں ٹڈی دل کے حملے سے کاشتکاروں کی فصلات تقریباً محفوظ رہیں۔ جبکہ آئندہ ٹڈی دل سے تحفظ کے لیے ضلع بھر میں 523 موضع لیول لوکسٹ کنٹرول کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں۔ جس میں محکمہ زراعت اور مقامی کاشتکاروں کو شامل کیا گیا ہے۔ جن کو ماہرین کی طرف سے ٹریننگ دی گئی ہے۔ جو کہ روزانہ کی بنیادوں پر ٹڈی دل کا بذریعہ پی ڈی ایم اے موبائل ایپلیکیشن سروے کر رہے ہیں۔ جس کی رپورٹ پی ڈی ایم اے اور این ڈی ایم اے کو روزانہ کی بنیاد پر بھیجی جاتی ہے۔ جبکہ ضلع بھر میں سپرے مشینری اور زرعی ادویات وافر مقدار میں سٹاک میں موجود ہے۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ہینڈ سپریئر	50عدد
پاور سپریئر	33عدد
مائیکرونیئر	01عدد
پلنجری سپریئر	19عدد
جٹاؤ سپریئر	07عدد
زرعی ادویات	2605لیٹر

مزید برآں ہنگامی صورتحال میں سیکرٹری زراعت کی طرف سے ملتان اور بہاولپور میں زرعی ادویات اور سپرے مشینری سٹاک کیا گیا ہے۔ ضلع بھر میں چھ لوکسٹ آپریشن ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔ جو کہ ٹڈی دل کی اطلاع کی صورت میں آپریشن کے لیے ہمہ وقت تیار ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 16 اکتوبر 2020)

ساہیوال: پی پی 198 میں لینڈ ریکارڈ کے کمپیوٹرائزڈ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

3787: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر مال وکالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں لینڈ ریکارڈ کب کمپیوٹرائزڈ کیا گیا مکمل تفصیل بتائیں؟

(ب) ضلع ساہیوال اور حلقہ پی پی 198 ساہیوال کا کتنا ریکارڈ مکمل ہو چکا ہے اور کتنا ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کرنا باقی ہے مکمل فراہم فرمائیں۔

(ج) ضلع ساہیوال کا لینڈ ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کرنے کا تخمینہ لاگت کتنا تھا نیز کتنے پٹواریوں کو ملازمت سے فارغ کیا گیا اور باقی پٹواریوں سے اب کون سی خدمات لی جاتی ہیں مکمل تفصیل بتائیں۔

(تاریخ وصولی 05 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 17 فروری 2020)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) ضلع ساہیوال میں لینڈ ریکارڈ 2012 تا 2016 میں کمپیوٹرائزڈ کیا گیا۔

(ب) ضلع ساہیوال میں 503 مواضعات کا ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کر دیا گیا ہے اور باقی 29 مواضعات کا ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کرنا باقی ہے۔ اور حلقہ پی پی 198 علاوہ تین جن کی تفصیل درج ذیل ہے باقی سارا ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ ہو چکا ہے۔

i. 9L/87 اربن ہے۔

ii. 9L/90 اربن ہے۔

iii. 9L/107 زیر اشتمال میں ہے۔

(ج) ضلع ساہیوال کا لینڈ ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کرنے کا تخمینہ لاگت 50.13 ملین تھا۔ جن موضع جات میں کمپیوٹرائزیشن کا عمل مکمل ہو چکا ہے وہاں تمام فیلڈ ڈیوٹی حسب سابق بشمول گرداوری، حد بندی اور نقشہ تقسیم متعلقہ پٹواری سے ہی لی جا رہی ہیں۔ ایسے موضع جات جہاں پر کمپیوٹرائزیشن زیر عمل ہے بدستور پٹواری حسب سابق خدمات فراہم کر رہے ہیں۔ مزید براں کسی پٹواری کو ملازمت سے فارغ نہیں کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 17 مارچ 2020)

فیصل آباد: ڈی سی آفس کا سپیشل آڈٹ کروانے سے متعلقہ تفصیلات

4055: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی۔ سی آفس فیصل آباد کو مالی سال 20-2019 میں کتنا بجٹ فراہم کیا گیا ہے؟

(ب) ڈی۔ سی آفس فیصل آباد کے پاس کتنی سرکاری رہائش گاہیں کہاں کہاں ہیں۔

(ج) ان رہائش گاہوں اور ڈی سی آفس کے اخراجات کی تفصیل بابت بجلی، پانی اور گیس وغیرہ بتائیں۔

(د) کتنی رقم ڈی سی کے دفتر اور ان کی رہائش گاہوں پر خرچ کی گئی ہے۔

(ہ) کتنی رقم ڈی۔ سی اور ماتحت افسران کی گاڑیوں کے تیل و مرمت پر خرچ کی گئی ہے تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ گاڑی وائز بتائیں۔

(و) کتنی رقم ڈی۔ سی اور ماتحت افسران کو تنخواہوں اور ٹی اے ڈی اے و اعزازیہ کی مد میں ادا کی گئی ہے۔

(ز) کیا حکومت ڈی۔ سی آفس فیصل آباد کا سپیشل آڈٹ کروانے کا ارادہ رکھتی ہے نہیں تو اس کی وجوہات بتائیں۔

(تاریخ وصولی 07 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 27 فروری 2020)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) کل بجٹ -/3,74,86,732 روپے ہے۔

(ب)ایک ہی سرکاری رہائش گاہ ہے جو کہ ڈی سی آفس کے ساتھ سرینہ ہوٹل روڈ، فیصل آباد پر واقع ہے۔

(ج)

	ڈی سی آفس	کیمپ آفس
پانی	27,360روپے	
بجلی	35,35,299روپے	7,31,345روپے
گیس	1,02,673روپے	98,458روپے

نوٹ:مندرجہ بالا خرچہ جات سال20-2019 کے ہیں۔

(د)بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کے متعلقہ ہے۔

(ہ)

عہدہ	گاڑی نمبر	خرچہ تیل
1۔ڈی سی	FDJ-77	187088روپے
2۔اے ڈی سی (ایف اینڈ پی)	FD-898	220000روپے
3۔اے ڈی سی (جی)	AU-070	214251روپے
4۔اے ڈی سی (ہیڈ کوارٹر)	LEA-1298	269117روپے

نوٹ:-ان گاڑیوں کی مرمت پر سال20-2019 میں مبلغ-/10,64,451روپے خرچ ہوئے ہیں۔

(و) تنخواہ افسران برائے سال20-2019 -/1,19,27,487روپے

ٹی اے ڈی اے برائے سال20-2019 -/3,62,950روپے

(ز)اس بارے میں آڈٹ ڈیپارٹمنٹ آڈٹ کا شیڈول جاری کرتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب20 جنوری2022)

فیصل آباد شہر کی حدود میں محکمہ کالونیز کی اراضی کی تعداد اور غیر قانونی قابضین سے متعلقہ تفصیلات

4750:جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر مال کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)فیصل آباد شہر کی حدود میں محکمہ کی کتنی اراضی کس کس جگہ ہے؟

(ب) کتنی اراضی کس کس محکمہ کے پاس ہے اور کتنی اراضی خالی پڑی ہے۔

(ج) کتنی اراضی پر کن کن افراد نے قبضہ کرر کھا ہے یہ قبضہ کب سے ہے اور محکمہ ان کو واگزار کرانے کے لیے کیا اقدامات اٹھا رہا ہے۔

(د) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ کی قیمتی اراضی پر محکمہ کے ملازمین کی ملی بھگت سے لوگوں نے قبضہ کرر کھا ہے اس بابت حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 19 مارچ 2020 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2020)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) فیصل آباد شہر (تحصیل سٹی) میں 1374A-6K-M اراضی ہے۔

(ب) فیصل آباد شہر میں محکمہ ایری گیشن 130A-7K-10M محکمہ ایجوکیشن 55A-2K-5M رفاعہ عامہ صوبائی حکومت 79A-3K-13M شارع عام صوبائی حکومت 28A-3K-13M اسسٹنٹ کمشنرز، فیصل آباد 5A-6K-0M صوبائی حکومت متروکہ غیر مسلم 3A-0K-6M وفاقی حکومت 321A-2K217M صوبائی حکومت 750A-K-0M

(ج) کوئی ناجائز قبضہ نہ ہے۔

(د) ملازمین کی ملی بھگت سے کوئی قبضہ نہ ہوا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 02 فروری 2022)</u>

لاہور میں محکمہ ریونیو کے افسران کی تعداد اور محکمہ اینٹی کرپشن اور سول کورٹ میں مقدمات کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

5067: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ ریونیو کے کتنے افسران مع تحصیلدار / نائب تحصیلدار، قانونگو و پٹواری ہیں؟

(ب) محکمہ ریونیو کے کتنے ملازمین کے خلاف محکمہ اینٹی کرپشن / سول کورٹس و دیگر کورٹس میں کیسز کتنے عرصہ سے ہیں ان تمام افسران و ملازمین سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس ضلع میں ایک پٹواری کو کئی حلقوں کے چارج دیئے ہوئے ہیں۔

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت اس کے تدارک اور عوام الناس کی سہولت کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے تفصیل سے آگاہ کریں۔

(تاریخ وصولی 22 جون 2020 تاریخ ترسیل 28 اگست 2020)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ ریونیو میں 5 اسسٹنٹ کمشنر صاحبان / کلکٹر سب ڈویژن، 4 تحصیلداران، 13 نائب تحصیلداران، 29 قانونگو، 191 پٹواریان تعینات ہیں۔

(ب) محکمہ ہذا کے کسی بھی ملازم کے خلاف محکمہ کی طرف سے اینٹی کرپشن پنجاب کورٹس / سول کورٹس وغیرہ میں کوئی کیسز زیر سماعت نہ ہیں۔

(ج) یہ درست ہے کہ ضلع لاہور میں پٹوارریوں کی منظور شدہ اسامیوں کی کمی کی وجہ سے 54 پٹواریان کے پاس ایک سے زائد پٹوار سرکل (آن لائن مواضعات) کا ریکارڈ کی حد تک اضافی چارج موجود ہے۔

(د) محکمہ مال پنجاب نے پٹواریان کی بھرتی کے لئے قبل ازیں تحرک کر رکھا ہے۔ سروس رولز میں تبدیلی کے بعد کمپیوٹرائزڈ نظام کی سمجھ بوجھ رکھنے والے پٹواری بھرتی کئے جائیں گے تاکہ عوام کو محکمہ مال سے متعلقہ خدمات گاؤں / بنیادی سطح پر فراہم کی جاسکیں۔

(تاریخ وصولی جواب 8 فروری 2021)

فیصل آباد: 198 ر۔ ب منیانوالہ میں محکمہ کے رقبہ پر ناجائز قابضین سے متعلقہ تفصیلات

5483: محترمہ سنبل مالک حسین: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) 198 ر۔ ب منیانوالہ ضلع فیصل آباد میں محکمہ مال کا کل کتنا رقبہ سرکاری ہے اس میں کتنا رقبہ آبادی میں ہے اور کتنا زرعی ہے علیحدہ علیحدہ کھیوٹ، کھتونی اور مربع نمبر کے حساب سے بیان کیا جائے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حلقہ پٹواری کی مدد سے کچھ با اثر افراد نے سرکاری رقبہ پر قبضہ کیا ہوا ہے ان با اثر افراد کے نام زیر قبضہ سرکاری اراضی کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) کیا حکومت بااثر افراد سے سرکاری رقبہ واگزار کروانے اور حلقہ پٹوار کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 17 اگست 2020 تاریخ ترسیل 21 اکتوبر 2020)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) چک نمبر 198 ر ب، مدنیاوالہ، تحصیل صدر، ضلع فیصل آباد میں مربع نمبر 10، کیلہ نمبر 2،5/ 2،6/ 15، 16، 25، کل رقبہ 34 کنال 14 مرلہ،

مربع نمبر 15، کیلہ نمبران 5، 6، 7، 14، 16، 15، 17، 24، 25 کل رقبہ 80 کنال 01 مرلہ

مربع نمبر64، کیلہ نمبر1/1/2، کل رقبہ 03 کنال

مربع نمبر49، کیلہ نمبران 2/11، 2/12، 2/13، 2/14، 2/15، کل رقبہ 30 کنال 10 مرلہ

مربع نمبر65، کیلہ نمبر2/13، کل رقبہ 04 کنال 08 مرلہ

مربع نمبر16، کیلہ نمبر1، 2، 3، 6، 7، 8، 9، 10، 1/11، 1/12، 1/13، 1/14، 1/15، 4، 5، کل رقبہ 110 کنال 15 مرلہ

میزان رقبہ سرکاری 263 کنال 08 مرلہ

نمبر شمار	تفصیل بمطابق موقع	تفصیل مربع وکیلہ نمبران	رقبہ
1	آباد (تین مرلہ سکیم)	مربع نمبر16، کیلہ نمبر1، 2، 3، 6، 7، 8، 9، 1/10، 1/11، 1/12، 1/13، 1/14	93 کنال 04 مرلہ
2	رقبہ محکمہ جات تعمیر شدہ بلڈنگ	مربع نمبر16 کیلہ نمبر4، 5 مربع نمبر49 کیلہ نمبر2/11	23 کنال 7 مرلہ
3	رقبہ محکمہ جات زیر تجویز	مربع نمبر49 کیلہ نمبران 2/12، 2/13، 2/14، 2/15	24 کنال 14 مرلہ
4	رقبہ بلاقبضہ (زیر تجویز) گراونڈ/قبرستان	مربع نمبر15، کیلہ نمبر5، 6، 7، 14، 15، 16، 17، 24، 25، مربع نمبر10 کیلہ نمبر 2/5، 2/6، 2/15، 16، 25	114 کنال 15 مرلہ
5	رقبہ خالی بلاقبضہ	مربع نمبر64، کیلہ نمبر1/1/2، مربع نمبر65، کیلہ نمبر2/13	07 کنال 8 مرلہ

(ب) رقبہ مذکورہ بالا پر کسی بھی شخص نے ناجائز قبضہ نہ کیا ہے اور نہ ہی کسی پٹواری نے بااثر افراد کو ناجائز قبضہ کروانے میں کسی کی معاونت کی ہے۔ اس لیے پٹواری حلقہ کے خلاف کوئی قانونی کارروائی نہ بنتی ہے۔

(ج) چک نمبر 198 ر۔ب، منیانوالہ، تحصیل صدر، ضلع فیصل آباد رقبہ سرکار تعدادی 263 کنال 08 مرلہ کی تفصیل جز الف میں تحریر کر دی ہے۔ اس رقبہ پر کسی نے بھی ناجائز قبضہ نہ کیا ہے۔ اس لیے پٹواری حلقہ کے خلاف کوئی بھی قانونی کارروائی نہ بنتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 ستمبر 2022)

اوکاڑہ: اراضی ریکارڈ سنٹر دیپالپور سے دستاویزات کے حصول میں مشکلات سے متعلقہ تفصیلات

5527: جناب منیب الحق: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ہر تحصیل میں قائم اراضی ریکارڈ سنٹر سے متعلقہ دستاویزات کے حصول کے لیے اسی سنٹر سے ٹوکن نمبر جاری ہوتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اراضی ریکارڈ سنٹر دیپالپور ضلع اوکاڑہ کیلئے ٹوکن/اپائنٹمنٹ پنجاب لینڈ ریکارڈ اتھارٹی ہیڈ آفس سے جاری ہوتا ہے اگر ہاں تو یہ تفاوت کیوں ہے اور اس کے مقصد کیا ہے اگر نہیں تو مذکورہ سنٹر کیلئے کیا طریق کار ہے۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ بالا طریق کار سے سائلوں کے لیے مذکورہ اراضی سنٹر سے اپنا کام کرانا انتہائی دشوار ہو گیا ہے کیا حکومت اس پابندی کو ختم کرنے اور پرانا طریق کار بحال کرنے کو تیار ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 24 اگست 2020 تاریخ ترسیل 26 اکتوبر 2020)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) یہ بات درست نہ ہے حصول ٹوکن کے لیے مندرجہ ذیل طریقہ کار وضع کیا گیا ہے۔

۱۔ پنجاب لینڈ ریکارڈ اتھارٹی ہیلپ لائن نمبر 77-22-22-111-042 ڈائل کرنے پر بکنگ کروائی جاسکتی ہے۔

۲۔ متعلقہ اراضی ریکارڈ سنٹر کے لوکل نمبر سے بھی بکنگ کروائی جاسکتی ہے۔

۳۔ پنجاب لینڈ ریکارڈ اتھارٹی کی ویب سائٹ www.punjab-zameen.gov.pk سے بھی بکنگ کروائی جاسکتی ہے۔

۴۔ اراضی ریکارڈ سنٹر میں موجود مفت فون بوتھ سے بھی بکنگ کروائی جاسکتی ہے۔

(ب) یہ بات درست نہ ہے عوام الناس کی سہولت کے مد نظر اور بلا تاخیر سروسز کی فراہمی اور سماجی فاصلے کو یقینی بنانے کے لیے پنجاب لینڈ ریکارڈ اتھارٹی نے بذریعہ ہیلپ لائن حصول ٹوکن کے لیے مندرجہ ذیل طریقہ کار وضع کیا ہے۔

۱۔ پنجاب لینڈ ریکارڈ اتھارٹی ہیلپ لائن نمبر 77-22-22-111-042 ڈائل کرنے پر بکنگ کروائی جاسکتی ہے۔

۲۔ متعلقہ اراضی ریکارڈ سنٹر کے لوکل نمبر سے بھی بکنگ کروائی جاسکتی ہے۔

۳۔ پنجاب لینڈ ریکارڈ اتھارٹی کی ویب سائٹ www.punjab-zameen.gov.pk سے بھی بکنگ کروائی جاسکتی ہے۔

۴۔۔ اراضی ریکارڈ سنٹر میں موجود مفت فون بوتھ سے بھی بکنگ کروائی جاسکتی ہے۔

(ج) یہ بات درست نہیں۔ حکومت کی جانب سے COVID 19 کے SOPs کو مد نظر رکھتے ہوئے اراضی ریکارڈ سنٹرز پنجاب میں اپائنٹمنٹ کا طریقہ کار وضع کیا ہے۔ اس نئے طریقہ کار کی بدولت PLRA، میں لمبی لائنوں، ٹوکن کے نہ ملنے، Speed Money جیسی شکایات کا خاتمہ ہوا ہے۔ اس نئے سسٹم نے سروس ڈیلیوری کو بہت حد تک بہتر کیا ہے اور بروقت خدمات کے حصول کو یقینی بنایا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جنوری 2021)

اراضی فرد کے اجراء اور انتقال کیلئے ہیلپ لائن پر بکنگ کرانے کے طریقہ کار اور فیس سے متعلقہ تفصیلات

5540: سیدہ زہرا نقوی: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب لینڈ ریکارڈ اتھارٹی سے ہیلپ لائن پر اراضی فرد کے اجرا اور انتقال کیلئے بکنگ کرانے کا کیا طریق کار ہے؟

(ب) ہیلپ لائن پر اراضی فرد کے اجرا اور انتقال کیلئے بکنگ کرانے کی کوئی فیس بھی مقرر کی گئی ہے تو اس کی تفصیل فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 24 اگست 2020 تاریخ ترسیل 21 اکتوبر 2020)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) پنجاب لینڈ ریکارڈ اتھارٹی اجراء فرد اور انتقال کے لیے بکنگ کروانے کا مندرجہ ذیل طریقہ کار ہے۔

۱۔ پنجاب لینڈ ریکارڈ اتھارٹی ہیلپ لائن نمبر 77-22-22-111-042 ڈائل کرنے پر بکنگ کروائی جاسکتی ہے۔

۲۔ متعلقہ اراضی ریکارڈ سنٹر کے لوکل نمبر سے بھی بکنگ کروائی جاسکتی ہے۔

۳۔ پنجاب لینڈ ریکارڈ اتھارٹی کی ویب سائٹ www.punjab-zameen.gov.pk سے بھی بکنگ کروائی جاسکتی ہے۔

۴۔ اراضی ریکارڈ سنٹر میں موجود مفت فون بوتھ سے بھی بکنگ کروائی جاسکتی ہے۔

(ب) ہیلپ لائن، ویب سائٹ یا اراضی ریکارڈ سنٹر سے اراضی فرد کے اجراء اور انتقال کے لیے بکنگ کرانے کی کوئی فیس نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جنوری 2022)

ایکسپریس سروس کی فراہمی اور طریق کار سے متعلقہ تفصیلات

5541: سیدہ زہرا نقوی: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب لینڈ ریکارڈ اتھارٹی نے عوام کی سہولت کے لیے ایکسپرس سروس فراہم کی ہے؟

(ب) ایکسپرس سروس سے فائدہ اٹھانے کا کیا طریق کار ہے۔

(تاریخ وصولی 24 اگست 2020 تاریخ ترسیل 21 اکتوبر 2020)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) جی ہاں یہ بات درست ہے پنجاب لینڈ ریکارڈ اتھارٹی نے بروقت اور یقینی خدمات کی فراہمی کے لئے بکنگ کی مفت خدمات شروع کی ہیں۔ تاہم جو کسٹمر بغیر کسی بکنگ کے خدمات حاصل کرنا چاہتا ہے اس کی ضرورت کے مد نظر بغیر ٹوکن کے فوری سروس کے حصول کے لئے ایکسپریس سروس کی فراہمی شروع کی ہے۔ جس سے بلا تاخیر اور بغیر کسی انتظار کے سروس کی فراہمی جاری ہے۔

(ب) ایکسپریس سروس کے لیے تمام اراضی ریکارڈ سنٹرز میں الگ سے کاؤنٹر قائم کیے گئے ہیں جہاں پر بغیر کسی انتظار کے سروس مہیا کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جنوری 2021)

صوبہ میں زرعی و سکنی زمین کا ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کرانے سے متعلقہ تفصیلات

5646: محترمہ ربیعہ نصرت: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) صوبہ بھر میں یکم اگست 2018 سے یکم اگست 2020 تک حکومت نے کتنے اضلاع کی زرعی وسکنی زمین کا ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کیا ہے ضلع وائز تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) کتنے اضلاع کا ریکارڈ اب تک کمپیوٹرائزڈ نہیں کیا جاسکا ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں مکمل تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ج) ضلع لاہور کے ایسے کتنے علاقے ہیں جن کا ریکارڈ ابھی تک کمپیوٹرائزڈ نہیں ہوا اور کب تک اس کا ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کر لیا جائے گا۔

(د) کیا حکومت صوبہ کے تمام اضلاع کا ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کرنے میں تاخیر کرنے والے ذمہ دار ان افسران واہلکاران کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی یکم ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 28 اکتوبر 2020)

جواب

وزیر مال وکالونیز

(الف) پنجاب لینڈ ریکارڈ اتھارٹی عمومی طور پر زرعی زمین کے ریکارڈ کو اپ ڈیٹ کر رہی ہے۔ اب تک ٹوٹل 26035 مواضعات میں سے 23,362 مواضعات کا ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کر دیا گیا ہے جبکہ صوبہ بھر میں یکم اگست 2018 سے یکم اگست 2020 تک 164 مواضعات کو کمپیوٹرائزڈ کیا جاچکا ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) صوبہ پنجاب کے تمام 36 اضلاع کے مواضعات کا ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کیا جاچکا ہے سوائے ان مواضعات کے جو شہری یا نیم شہری نوعیت کے ہیں۔ ایسے تمام شہری مواضعات جن کا ریکارڈ ابھی تک کمپیوٹرائزڈ نہیں کیا جاسکا ان کے لیے اربن لینڈ ریکارڈ کا پراجیکٹ زیر غور ہے

(ج) ضلع لاہور کے کل مواضعات کی تعداد 363 ہے جن میں سے 218 مواضعات کا ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کیا جاچکا ہے۔ جن مواضعات کا ریکارڈ ابھی تک کمپیوٹرائزڈ نہ کیا جاسکا ہے وہ شہری یا نیم شہری نوعیت کے ہیں۔

(د) پنجاب کے اب تک 23362 مواضعات ایسے ہیں جن کا ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کیا جا چکا ہے۔ باقی ماندہ 2673 رہ جانے والے زیادہ تر مواضعات شہری یا نیم شہری نوعیت کے ہیں۔ اربن مواضعات کی کمپیوٹرائزیشن کے لئے حکومت پنجاب، ورلڈ بنک کی تکنیکی اور مالی

منصوبہ کے تحت صوبہ بھر کے تمام اربن مواضعات کا کمپیوٹرائزڈ ریکارڈ مرتب کیا جائے گا اور صوبہ بھر کا نیا ڈیجیٹل نقشہ بنایا جائے گا۔ جس کے لئے ورلڈ بینک کے ساتھ مذاکرات جاری ہیں۔

مندرجہ ذیل وجوہات کی بنا پر اربن مواضعات کا ریکارڈ عملدرآمد نہ ہوسکا:-

۱۔ اربن مواضعات کے ریونیو ریکارڈ کی عدم دستیابی۔

۲۔ لینڈ ٹائٹل کا وضع نہ ہونا۔

۳۔ کثیر المنزلہ عمارت کا ریکارڈ کا نظام وضع نہ ہونا۔

۴۔ خسرہ جاتی، کھاتہ کھتونی ریکارڈ کا فعال نہ ہونا۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جنوری 2021)

لینڈ ریکارڈ سنٹر سے زمین کی فرد ملکیت کے حصول کی فیس و دیگر چارجز سے متعلقہ تفصیلات

5727: سید عثمان محمود: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب لینڈ ریکارڈ سنٹر سے زمین کی فرد ملکیت کی فیس کتنی ہے؟

(ب) انتقالات، بنک چارجز اور نادرا ویری فکیشن چارجز کے بارے میں آگاہ فرمائیں۔

(ج) کیا مذکورہ بالا چارجز کے علاوہ بھی دیگر سروس چارجز وصول کیے جاتے ہیں اگر ہاں تو تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 8 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 11 نومبر 2020)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) اراضی ریکارڈ سنٹر سے زمین کی فرد ملکیت فیس فی کھتونی 50 روپے لاگو ہوتی ہے اور زیادہ سے زیادہ 150 روپے چارج کی جاتی ہے۔ مزید برآں 350 روپے سروس چارجز لاگو ہیں۔

(ب) اراضی ریکارڈ سنٹر پر علاوہ ازیں فیس انتقال مبلغ -/500 روپے بشمول (بینک چارجز مبلغ -/100 روپے اور نادرا ویری فکیشن بالحساب مبلغ -/20 روپے فی فرد سروس چارجز وصول کیے جاتے ہیں۔

(ج) انتقال بذریعہ طے شدہ وقت پر مذکورہ بالا چارجز کے علاوہ دیگر سروس چارجز وصول نہیں کیے جاتے۔ تاہم بذریعہ ایکسپریس سروس کاؤنٹر علاوہ ازیں فیس مبلغ -/1500 روپے حصول فرد اور مبلغ -/5000 روپے انتقال وصول کئے جاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جنوری 2021)

رحیم یار خان: پنجاب لینڈ ریکارڈ اتھارٹی کے قیام اور اسکی فعالیت سے متعلقہ تفصیلات

5806: جناب ممتاز علی: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) PLRA کا ضلع رحیم یار خان میں قیام کب عمل میں آیا؟

(ب) ضلع ھذا میں تعینات افسران، ملازمین مستقل، کنٹریکٹ، ڈیلی ویجز اور ڈیپوٹیشن کے بارے میں تفصیلاً آگاہ فرمائیں۔

(ج) کیا ضلع بھر کے تمام موضع جات / پٹوار سرکل کمپیوٹرائز ہو چکے ہیں کتنے بقایا ہیں اور کب تک مکمل ہو جائیں گے۔

(د) ضلع ہذا میں PLRA کے کتنے سنٹر کہاں کہاں فنکشنل ہیں کتنے سنٹر کی ضلع ہذا میں مزید ضرورت ہے اس بابت حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 10 نومبر 2020)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) PLRA اراضی ریکارڈ سنٹرز ضلع رحیم یار خان میں نومبر 2013 میں قائم کیے گئے۔

(ب) ضلع ہذا میں تعینات افسران، ملازمین کنٹریکٹ پر کام کر رہے ہیں تاہم درجہ چہارم کے چند ملازمین ڈیلی ویجز پر بھی کام کر رہے ہیں۔ تفصیل ضلع رحیم یار خان میں درجہ چہارم کے روزانہ کی بنیاد پر کام کرنے والے ملازمین کی تعداد درج ذیل ہے:-

سریل نمبر	تحصیل	سویپر	چوکیدار	آفس بوائے	ڈسپیچ رائیڈر
1	رحیم یار خان	-	1	-	1
2	صادق آباد	-	1	1	-
3	خان پور	-	-	1	-
4	لیاقت پور	-	-	1	-
5	خان بیلہ	1	2	1	1
6	ٹوٹل	1	4	4	2

(ج) ضلع رحیم یار خان میں کل 1149 مواضعات میں سے 1052 مواضعات کی حد تک ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کیا جا چکا ہے۔ جبکہ 97 مواضعات ایسے ہیں جن کا ریکارڈ کمپیوٹرائز ڈنہ ہے۔ ایسے مواضعات شہری یا نیم شہری نوعیت کے ہیں۔ جن کی کمپیوٹرائزیشن کے لئے اربن لینڈ سسٹم انہانسمنٹ (PULSE) پروجیکٹ زیر غور ہے۔

(د) ضلع رحیم یار خان میں پانچ (5) تحصیل اراضی ریکارڈ سنٹرز، 2 قانونگوئی اراضی ریکارڈ سنٹرز اور 1 موبائل اراضی ریکارڈ سنٹر موقع پر واقع ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ اراضی ریکارڈ سنٹر رحیم یار خان،

۲۔ اراضی ریکارڈ سنٹر خان پور،

۳۔ اراضی ریکارڈ سنٹر صادق آباد،

۴۔ اراضی ریکارڈ سنٹر لیاقت پور،

۵۔ اراضی ریکارڈ سنٹر خان بیلہ،

۶۔ قانونگوئی سنٹر ججہ عباسیاں،

۷۔ قانونگوئی سنٹر تاج گڑھ،

۸۔ موبائل اراضی ریکارڈ سنٹر، ضلع رحیم یار خان

مزید برآں دو قانونگوئی سنٹرز رکن پور اور شہباز پور تکمیل کے آخری مراحل میں ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جنوری 2021)

بہاولپور: پی پی 251 میں افسران کی تعداد اور سرکاری اراضی کی صورت حال سے متعلقہ تفصیلات

5816: ملک خالد محمود بابر: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 251 بہاولپور میں کتنے پٹواری، تحصیل دار، نائب تحصیل دار اور قانونگو تعینات ہیں؟

(ب) کتنے ملازمین کے پاس اپنے اصل عہدہ کے علاوہ کس کس پوسٹ اور حلقہ کا چارج ہے۔

(ج) اس حلقہ میں تعینات کس کس پٹواری کے خلاف کہاں کہاں مقدمہ جات اور انکوائریاں چل رہی ہیں۔

(د) اس حلقہ میں کتنی سرکاری زمین کہاں کہاں پڑی ہوئی ہے۔

(ہ) کتنی سرکاری اراضی پر قبضہ ہے، کتنی سرکاری اراضی بنجر، غیر آباد پڑی ہوئی ہے اور کتنی سرکاری اراضی پٹہ، ٹھیکہ وغیرہ پر ہے اس سے کتنی آمدن ہو رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 14 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 10 نومبر 2020)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف)

تحصیلدار		ریونیو آفیسر			قانونگو			پٹواریان			کیفیت
منظور شدہ سیٹ	خالی سیٹ	منظور شدہ سیٹ	تعینات	خالی	منظور شدہ سیٹ	تعینات	خالی	منظور شدہ سیٹ	تعینات	خالی	
1	-	2	1	1	4	3	1	23	11	12	

(ب)

نام گرداور	اصل حلقہ	اضافی چارج
رانا محمد طارق	چنی گوٹھ	ہتھیجی
ملک غلام حسین	اوچ گیلانی	مبارکپور
عبدالحمید وڑائچ	اوچ بخاری	ماند حل، کوٹلہ موسیٰ خان

شہباز حسین	تحصیل بہاولپور	اشتمال اضافی
نام پٹواری	**اصل پٹوار حلقہ**	**اضافی چارج**
عبدالرحمٰن لنگاہ	مبارک پور	منگوٹی
سلیم اختر	علی کھاڑک	دائم والا
بشیر احمد بلوچ	ہتھیجی	جانوالہ + نوشہرہ جدید
محمد اقبال بربرا	ماندھل	انور آباد + عالی واہن
محمد اسلم سمیجہ	بہاولپور گھلواں	اسماعیل پور
جام ارشاد احمد	کوٹلہ سلطان احمد	------
حاجی شاہ نواز	ودھنور	ٹھیٹری بنگلہ
خواجہ خیرات حسین	------	کوٹلہ باقر شاہ
محمد اجمل عاربی	کوٹلہ موسی خان	------
محمد رفیق اعوان	بیٹ لنگاہ	خیر پور ڈاھا
رفیق احمد لنگاہ	------	دھوڑ کوٹ
احسان اللہ	ملکانی بستی	------
محمود اکبر بھٹی	-------	نوناری

(ج) دفتر ھذا میں جو پٹواریان PP-251 میں تعینات ہیں ان میں سے کسی کے خلاف بھی انکوائری زیر دفعہ PEEDA ACT 2006 زیر سماعت / زیر کارروائی نہ ہے۔ نیز مقدمات کی بابت محکمہ اینٹی کرپشن سے رپورٹ لی جانی مناسب ہے۔ تفصیل پٹواریان کے جز "ب" کے جواب میں شامل ہے۔

(د) دفتر کالونی برانچ کے ریکارڈ کے مطابق ریکارڈ رقبہ سرکار حلقہ پی پی 251 کی کل 4 قانونگوئی کا رقبہ سرکار، ہر ایک قانونگوئی / موضع وائز کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) سوال ہذا کی بابت تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اپریل 2021)

گوجرانوالہ شہر اور پی پی 55 میں محکمہ مال و کالونیز کے ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

5841: جناب محمد نواز چوہان: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ شہر اور پی پی 55 میں محکمہ مال وکالونیز کے کتنے ملازمین کس کس عہدہ، گریڈ کے کام کر رہے ہیں ان کے نام مع دفتر کی تفصیلات بتائیں۔

(ب) ان میں سے کتنے ملازمین حکومتی پالیسی کے برعکس یہاں پر تعینات ہیں ان کے نام عہدہ اور گریڈ بتائیں۔

(ج) ان میں سے کس کس ملازم کے خلاف کس کس بناء پر کارروائی کہاں کہاں چل رہی ہے۔

(د) کیا حکومتی پالیسی کے برعکس تعینات ملازمین کو یہاں سے تبدیل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 15 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 10 نومبر 2020)

جواب

وزیر مال وکالونیز

(الف) ضلع گوجرانوالہ کالونی ڈسٹرکٹ نہ ہے لہذا محکمہ کالونیز کا کوئی ملازم تعینات نہ ہے۔ اور محکمہ مال کے ملازمین کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ پٹواریان کے دفاتر ان کے حلقہ جات میں پرائیویٹ بلڈنگ میں موجود ہیں۔

(ب) کوئی ملازم حکومت کی پالیسی کے برعکس یہاں پر تعینات نہ ہے۔

(ج) کسی بھی ملازم کے خلاف کارروائی زیر سماعت نہ ہے۔

(د) کسی بھی ملازم کو حکومتی پالیسی کے برعکس تعینات نہ کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اپریل 2021)

رحیم یار خان میں اشٹام فروشوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

5973: جناب ممتاز علی: کیا وزیر مال وکالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں اشٹام فروشوں کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) اس وقت اس ضلع میں کتنے افراد نے اشٹام فروخت کرنے کے لئے لائسنس کے حصول کے لئے درخواستیں جمع کروا رکھی ہیں۔

(ج) اشٹام فروخت کے لائسنس جاری کرنے کا اختیار کس کے پاس ہے اس کا عہدہ مع گریڈ بتائیں۔

(د) کیا یہ درست ہے کہ اس ضلع کی آبادی بہت بڑھ گئی ہے مگر اشٹام فروشوں کی تعداد بہت کم ہے۔

(ہ) کیا حکومت اس ضلع میں مزید افراد کو یہ لائسنس جاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 22 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 25 نومبر 2020)

جواب

وزیر مال وکالونیز

(الف) ضلع رحیم یار خان میں اشٹامپ فروشان کی تعداد 221 ہے تاہم تحصیل وار تفصیل درج ذیل ہے:-

نام تحصیل	تعداد اشٹامپ فروشان
رحیم یار خان	94
صادق آباد	44
خان پور	49
لیاقت پور	34
کل میزان	221

(ب) اس وقت ضلع رحیم یار خان میں 150 افراد نے اشٹامپ پیپر فروخت کرنے کے لائسنس کے حصول کے لیے درخواستیں جمع کروا رکھی ہیں۔ تحصیل وار درخواستوں کی تفصیل درج ذیل ہیں:-

نام تحصیل	تعداد اشٹامپ فروشان
رحیم یار خان	76
صادق آباد	15
خان پور	31
لیاقت پور	28
کل میزان	150

نوٹ: جبکہ روزافزوں غیر طلب دیدہ درخواستوں کی تعداد بڑھ رہی ہے۔

(ج) اشٹام فروخت کے لائسنس جاری کرنے کا اختیار ڈسٹرکٹ کلکٹر (گریڈ 18/19) کو پنجاب اسٹیمپ رولز 1934 زیر دفعہ 26 کے تحت حاصل ہے۔ جھنڈی "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) پنجاب اسٹیمپ رولز دفعہ 25 کے تابع ضلع اور تحصیل ہیڈ کوارٹر اشٹامپ فروش لائسنسز کی زیادہ سے زیادہ تعداد کا تعین متعلقہ ڈسٹرکٹ کلکٹر اپنے کمشنر سے مشاورت کے بعد طے کرتا ہے۔ ڈسٹرکٹ کلکٹر اس تعداد سے زیادہ لائسنس کا اجراء نہیں کر سکتا لیکن قصبہ اور دیہاتوں کی حدود میں ڈسٹرکٹ کلکٹر اپنے طور پر اشٹامپ فروش کے لائسنسز کی تعداد کا تعین کر سکتا ہے اور اس ضمن میں لوگوں کی سہولت اور آبادی کو مد نظر رکھنا ضروری ہے۔

جی ہاں! یہ بات درست ہے کہ ضلع رحیم یار خان کی آبادی بڑھ گئی ہے۔ اس وقت ضلع ہذا میں 221 اشٹامپ فروش کام کر رہے ہیں۔ تاہم اس کا اشٹامپ فروش سے تعلق نہ ہے۔

(ہ) حسب ضرورت پوسٹوں کی تعداد بڑھانے کے بعد نئے لائسنس جاری کئے جاسکتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 21 دسمبر 2020)

راولپنڈی: موضع کوٹھ کلاں میں سرکاری اراضی پر قبضہ سے متعلقہ تفصیلات

6015: محترمہ اسوہ آفتاب: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ 5 جنوری 2020 کو ضلع راولپنڈی کے موضع کوٹھ کلاں میں شارع عام پر اراضی نمبر 1/2479 ناجائز قابضین سے واگزار کرائی گئی تھی، اگر جواب ہاں میں ہے تو اس کی تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلعی انتظامیہ نے بطور مدعی ناجائز قابضین جو کہ بالواسطہ یا بلاواسطہ سرکاری اراضی پر دوبارہ قبضہ میں ملوث افراد کے خلاف ایف آئی آر کروائیں اور اگر ایف آئی آر درج کروائی تو کتنے ملزمان گرفتار ہوگئے ہیں۔

(تاریخ وصولی 23 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 04 دسمبر 2020)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) یہ بات درست ہے کہ 5 جنوری 2020 کو ضلع راولپنڈی کے موضع کوٹھ کلاں میں خسرہ نمبر 2479 پر آپریشن کیا گیا۔ جس کے خلاف چوہدری دانیال وغیرہ نے سول عدالت سے حکم امتناعی حاصل کیا ہوا ہے۔ جب معزز سول عدالت اپنا فیصلہ کرے گی تو مطابق قانون کارروائی عمل میں لائی جائی گی۔

(ب) ضلع راولپنڈی کی ضلعی انتظامیہ کی طرف سے FIR نمبر 2020/38 تھانہ روات روالپنڈی میں درج کرائی گئی تھی اس کے بارے میں ڈپٹی کمشنر راولپنڈی کو ہدایت کی گئی ہے کہ معاملہ ہذا کو ترجیح بنیاد پر پیروی کریں۔

(تاریخ وصولی جواب 7 ستمبر 2022)

راولپنڈی: موضع کوٹھہ کلاں میں راولپنڈی ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی جانب سے سرکاری اراضی پر کمرشل تعمیرات

6016: محترمہ اسوہ آفتاب: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش. بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ مال کی رپورٹ پر راولپنڈی ڈویلپمنٹ اتھارٹی نے موضع کوٹھہ کلاں تحصیل وضلع راولپنڈی میں سرکاری اراضی پر کمرشل تعمیرات سیل کردی تھی اور ناجائز قابضین کی فہرست ورپورٹ تیار کی تھی، اگر جواب ہاں میں ہے تو اب تک ان قابضین کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے۔ اس کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ موضع کوٹھہ کلاں 06-1905 کے شرط واجب العرض کے مطابق پانی کی گزر گاہیں دریا سواں، کورنگ وغیرہ ملکیت سرکار ہیں۔ اراضیات از قسم رفاع عامہ مثلاً راستے قبرستان، تالاب وغیرہ تقسیم نہ ہو سکتے ہیں۔

(تاریخ وصولی 24 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 04 دسمبر 2020)

جواب

وزیر مال وکالونیز

(الف) یہ بات درست ہے کہ راولپنڈی ڈویلپمنٹ اتھارٹی نے ولایت کمپلیکس موضع کوٹھہ کلاں میں کچھ کمرشل تعمیرات سیل کی تھیں۔ اس کے بارے میں محکمہ (RDA) آر ڈی اے ہی مزید وضاحت کر سکتا ہے۔

(ب) یہ کہ موضع کوٹھہ کلاں تحصیل وضلع راولپنڈی کی شرط واجب العرض سال 6-1905 پٹواری حلقہ کے پاس نہ ہے۔ بلکہ یہ ریکارڈ NTO آفس میں ہے۔ یہ کہ دریائے سواں و دریائے کورنگ وغیرہ کے اندراج رجسٹر حقداران زمین میں درج ذیل ہیں۔

رجسٹر حقداران زمین موضع کوٹھہ کلاں کے خانہ ملکیت میں شاملات دیو حسب رسید کھیوٹ اور خانہ کاشت میں مقبوضہ مالکان کا اندراج درج ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 ستمبر 2022)

صوبہ میں اربن مواضع جات کے ریکارڈ کے کمپیوٹرائزڈ سے متعلقہ تفصیلات

6027: محترمہ مومنہ وحید: کیا وزیر مال وکالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر کے اربن موضع جات کا ریکارڈ ابھی تک کمپیوٹرائزڈ نہیں ہو سکا ہے؟

(ب) اگر یہ درست ہے کہ تو یہ ریکارڈ کب تک کمپیوٹرائزڈ ہو گا نیز یہ ریکارڈ ابھی تک کیوں کمپیوٹرائزڈ نہیں ہو سکا۔

(تاریخ وصولی 28 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 25 نومبر 2020)

جواب

وزیر مال وکالونیز

(الف) جی ہاں یہ بات درست ہے۔ تاہم اب تک 26035 مواضعات میں سے 23362 مواضعات کمپیوٹرائزڈ کئے جا چکے ہیں۔

(ب) اربن مواضعات کی کمپیوٹرائزیشن کے لئے حکومت پنجاب ، ورلڈ بنک کی تکنیکی اور مالی معاونت کے ساتھ ایک نئے منصوبہ پنجاب اربن لینڈ سسٹم انہاسمنٹ(PULSE) پروجیکٹ کا آغاز کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔اس منصوبہ کے تحت صوبہ بھر کے تمام اربن مواضعات کا کمپیوٹرائزڈ ریکارڈ مرتب کیا جائے گا اور صوبہ بھر کا نیا ڈیجیٹل نقشہ بنایا جائے گا۔ جس کے لئے ورلڈ بینک کے ساتھ مذاکرات جاری ہیں۔ مندرجہ ذیل وجوہات کی بنا پر اربن مواضعات کا ریکارڈ عملدرآمد نہ ہو سکا:-

۱۔ اربن مواضعات کے ریونیو ریکارڈ کی عدم دستیابی

۲۔ لینڈ ٹائٹل کا وضع نہ ہونا۔

۳۔ کثیر المنزلہ عمارت کا ریکارڈ کا نظام وضع نہ ہونا

۴۔ خسرہ جاتی، کھاتہ کھتونی ریکارڈ کا فعال نہ ہونا

(تاریخ وصولی جواب 14 جنوری 2021)

ڈائریکٹر جنرل اور ڈائریکٹر پنجاب لینڈ ریکارڈ اتھارٹی کے زیر استعمال گاڑیاں اور اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

6118: چودھری اختر علی: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈائریکٹر جنرل، ڈائریکٹر PLA پنجاب لینڈ ریکارڈ اتھارٹی کے پاس کون کون سرکاری گاڑیاں کس کس ماڈل کی ہیں؟

(ب) ان گاڑیوں کے سال 19-2018 اور 20-2019 کے اخراجات تیل و پٹرول اور مرمت کے بتائیں۔

(ج) ان گاڑیوں کے لیے تیل کس کس پٹرول پمپ سے خرید کیا گیا ہے ان کے نام اور یہ کہاں کہاں پر ہیں۔

(د) ڈی جی اور ڈائریکٹر کتنے لیٹر ماہانہ پٹرول قانونی طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔

(ہ) کیا حکومت ان گاڑیوں کے اخراجات سے مرمت و پٹرول کی تحقیقات اینٹی کرپشن پنجاب سے کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی یکم اکتوبر 2020 تاریخ ترسیل 15 دسمبر 2020)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) ڈائریکٹر جنرل اور ڈائریکٹرز کے زیر استعمال سرکاری گاڑیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ڈائریکٹر جنرل کے زیر استعمال 2017Toyota Fortuner ماڈل اور 2014Suzuki Cultus ماڈل ہیں جبکہ بمطابق پنجاب لینڈ ریکارڈ اتھارٹی ریگولیشنز 2020 شیڈول VI entitled. (One SUV & One 1300cc car with unlimited fuel) ہے علاوہ ازیں تمام ڈائریکٹر 1300CC کار ہے اور 300 Ltr پٹرول استعمال کر سکتے ہیں۔

ڈائریکٹر آپریشنز کے زیر استعمال 2010Toyota Corolla ماڈل۔

چیف فنانشل آفیسر کے زیر استعمال 2011Honda City ماڈل۔

ڈائریکٹر ایچ آر / ایڈمن / پروکیورمنٹ کے زیر استعمال 2011Honda City ماڈل۔

ڈائریکٹر پلاننگ، پالیسی ڈویلپمنٹ کے زیر استعمال 2011Honda City ماڈل۔

ڈائریکٹر آئی ٹی کے زیر استعمال 2016Suzuki Cultus ماڈل۔

(ب) تیل وپٹرول اور مرمت کی مد میں خرچ کیے گئے پیسوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) شفافیت اور اخراجات پر کنٹرول کی غرض سے گاڑیوں کے پی ایس او فلیٹ کارڈز بنوائے گئے ہیں جو کہ پی ایس او پمپس پر قابل استعمال ہیں۔

(د) فیول کی مد میں بمطابق پنجاب لینڈ ریکارڈ اتھارٹی ریگولیشنز 2020 شیڈول VI ڈائریکٹر جنرل پر حد کا اطلاق نہ ہوتا ہے تاہم ڈائریکٹرز 300 لیٹر پٹرول ماہانہ استعمال کر سکتے ہیں۔

(ہ) گاڑیوں پر اخراجات کی مد میں بے ضابطگی کے حوالے سے کوئی شکایت موصول نہ ہوئی ہے۔ بصورت دیگر متعلقہ فورم سے رجوع کیا جا سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 فروری 2021)

پنجاب لینڈ ریکارڈ اتھارٹی میں تعینات خواتین ملازمین کو پر ہراساں کرنے والے افسران کے خلاف کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

6119: چودھری اختر علی: کیا وزیر مال وکالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) PLA پنجاب لینڈ ریکارڈ اتھارٹی میں کتنی خواتین کس کس عہدہ اور گریڈ پر کام کر رہی ہیں۔

(ب) کتنی خواتین ملازمین نے اپنے سنیئر افسران کے خلاف جنسی ہراساں کرنے کی درخواست کہاں کہاں دی ہوئی ہے ملزم افسران کے نام، عہدہ مع گریڈ بتائیں۔

(ج) کتنے جونیئر ملازمین نے اپنے سنیئر افسران کے خلاف رشوت وصول کرنے کی درخواست دی ہوئی ہیں جن کے خلاف درخواستیں دی ہوئی ہیں ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں۔

(د) کیا جن سنیئر ملازمین کے خلاف رشوت ستانی اور ہراسمنٹ کی انکوائریاں زیر سماعت ہیں ان کو Suspend کیا گیا ہے یا ان کو ان کے عہدہ سے ہٹایا گیا ہے تاکہ وہ اپنے جونیئر پر اثر انداز ہو کر انکوائریاں واپس لینے پر مجبور نہ کر سکیں۔

(ہ) کیا حکومت ہراسمنٹ اور اینٹی کرپشن کی انکوائریاں کسی غیر جانبدار اعلیٰ افسران سے کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ قصوروار کو سزا مل سکے نہیں تو اسکی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی یکم اکتوبر 2020 تاریخ ترسیل 15 دسمبر 2020)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) پنجاب لینڈ ریکارڈ اتھارٹی میں تعدادی 143 خواتین خدمات سرانجام دے رہی ہیں۔ جن میں سے ایک ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل ٹیکنیکل (PMS, Ex-PCS)، ایڈیشنل ڈائریکٹر (ایچ آر)، اسسٹنٹ ڈائریکٹر آئی ٹی اور اسسٹنٹ ہیڈ کوارٹر PLRA میں تعینات ہیں۔ دیگر بشمول 17 اسسٹنٹ ڈائریکٹر لینڈ ریکارڈ، 27 لینڈ ریکارڈ آفیسر، 2 سروس سنٹر انچارج اور 94 سروس سنٹر آفیشل کے طور پر امور نمٹا رہی ہیں۔

(ب) ایک خاتون ADLR جس کی کرپشن کی نشاندہی کی گئی تھی اور جس کی کم از کم 6 عدد انکوائریاں زیر کارروائی ہیں نے سابقہ ڈائریکٹر (پی پی ڈی)

داخل دفتر ہو چکی ہیں۔ جھوٹی درخواستیں دائر کرنے پر خاتون محتسب نے درخواست گزار کے خلاف سخت ریمارکس دیے ہیں جو کہ جز "الف" پر ملاحظہ کیے جا سکتے ہیں۔ مزید براں ایک درخواست خاتون ایس سی او نے چیف فنانشل آفیسر کے خلاف (جسکی انکوائری رپورٹ پر اس خاتون کو نوکری سے برخاست کیا گیا تھا) ہراسمنٹ کی درخواست گزاری ہے جس کا فیصلہ عنقریب متوقع ہے۔

(ج) رشوت ستانی کے حوالے سے باضابطہ طور پر کسی جونیئر اہلکار نے مجاز اتھارٹی کے سامنے اس طرح کی درخواست نہ کی ہے۔ تاہم مذکورہ بالا خاتون ADLR نے سابقہ ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل جو کہ خود بھی خاتون تھیں کے خلاف محکمہ انسداد رشوت ستانی میں ایک درخواست گزاری تھی۔

(د) رشوت ستانی کے حوالے سے باضابطہ طور پر کسی بھی موجودہ سنیئر اہلکار یا آفیسر کے خلاف کوئی کارروائی زیر غور نہ ہے تاہم دو درخواستیں صوبائی خاتون محتسب پنجاب میں زیر سماعت تھیں جو کہ جھوٹی ہونے کی بنا پر داخل دفتر ہو چکی ہیں اور ایک درخواست پر فیصلہ جلد متوقع ہے

(ہ) ہراسمنٹ اور اینٹی کرپشن کے حوالے سے قوانین واضح ہیں۔ متعلقہ ادارے آزادانہ طور پر فیصلے کرنے میں خود مختار ہیں۔ صوبائی خاتون محتسب مکمل غیر جانبدار اور اعلیٰ سرکاری آفیسر ہیں جنہوں نے کئی ماہ کی کاروائی کے بعد دونوں درخواستوں کو جھوٹا ہونے کی بنا پر خارج کر دیا ہے۔ علاوہ ازیں خاتون محتسب پنجاب کے ریمارکس کی روشنی میں جھوٹی ہراسمنٹ کی درخواستیں دائر کرنے والی خاتون ADLR کے خلاف محکمانہ کارروائی زیر غور ہے۔ خاتون محتسب کے ہاں ایک درخواست جس پر ضابطہ کی تمام کارروائی مکمل ہے پر جلد فیصلہ متوقع ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 مارچ 2021)

چکوال چوآسیدن شاہ ریونیو ریسٹ ہاؤسز کی بلڈنگ، ملازمین کی تعداد اور آمدن سے متعلقہ تفصیلات

6503: محترمہ شاہدہ احمد: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چوآسیدن شاہ ضلع چکوال میں ریونیو ریسٹ ہاؤس کی دو خوبصورت بلڈنگ موجود ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان ریسٹ ہاؤس میں سے ایک بلڈنگ اصل میں بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کے نام ہے۔

(ج) ان دونوں ریسٹ ہاؤسز کی Maintenance کس محکمہ کی ذمہ آتی ہے اور یہاں پر کتنے ملازم کام کر رہے ہیں۔

(د)ان ریسٹ ہاؤسز سے 2019 تا 2020 کی کل سالانہ آمدنی کتنی ہوئی اور اخراجات کتنے ہوئے تفصیل بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 21 دسمبر 2020 تاریخ ترسیل 18 فروری 2021)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) چوآسیدن شاہ، ضلع چکوال میں دو ریسٹ ہاؤسز موجود ہیں۔ جن میں سے ایک بلڈنگ ریونیو ریسٹ ہاؤس کی ہے جبکہ دوسرا ریسٹ ہاؤس تحصیل کونسل چوآسیدن شاہ کے زیر نگرانی ہے۔

(ب) بمطابق ریکارڈ ریونیو ریسٹ ہاؤس کی یہ عمارت رقبہ تعدادی 2 کنال 6 مرلہ خسرہ نمبر 1077 میں واقع ہے۔ خانہ ملکیت میں "صوبائی حکومت" اور خانہ کاشت میں "مقبوضہ ڈسٹرکٹ کونسل" کے نام درج شدہ ہے۔

(ج) ریونیو ریسٹ ہاؤس کی Maintenance قبل ازیں بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کے ذریعے کی جاتی تھی تاہم عرصہ دراز سے ریسٹ ہاؤس کی مرمت نہیں کرائی گئی۔ اس میں محکمہ بلڈنگ کا ایک ملازم چوکیدار / کک تعینات ہے۔ جبکہ تحصیل کونسل ریسٹ ہاؤس کی Maintenance بھی قبل ازیں ڈسٹرکٹ کونسل فنڈز سے محکمہ بلڈنگ کے ذریعے کرائی جاتی تھی۔ تاہم اب تحصیل کونسل چوآسیدن شاہ کے ذریعے کی جارہی ہے۔

(د) سال 20-2019 میں ریونیو ریسٹ ہاؤس کے صرف بجلی کے بلز کی مد میں -/16502 روپے اخراجات آئے ہیں جبکہ کسی قسم کی آمدن نہ ہوئی ہے کیونکہ اس ریسٹ ہاؤس پر لوگوں کی آمدورفت نہ ہے اور یہ صرف سرکاری میٹنگز، کونشنز، کھلی کچہری کے انعقاد اور گورنمنٹ Delegations کی آمدورفت کے مقاصد کے لیے استعمال کیا جاتا ہے اور جو ریسٹ ہاؤس تحصیل چوآسیدن شاہ کے نام پر ہے اس کے سال 20-2019 میں تقریباً -/13840 روپے اخراجات بجلی، گیس بلز وغیرہ آئے ہیں اور آمدن -/4000 روپے ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 مارچ 2021)

اوکاڑہ: ریونیو ریکارڈ کے مطابق بارڈر ایریا، دیہات اور چکوک کی واضح نشاندہی / نشانات سے متعلقہ تفصیلات

6608: میاں عبدالروف: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ کے کون کون سے دیہات قصبہ جات جو بارڈر ایریا کے اندر آتے ہیں ریونیو ریکارڈ کے مطابق ان قصبات اور دیہات کی مکمل تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) ریونیو ریکارڈ پنجاب کے مطابق کتنے کلو میٹر کا ایریا بارڈر ایریا کے اندر آتا ہے جو ایریا ریونیو ریکارڈ کے مطابق بارڈر ایریا میں آتے ہیں قانون کے مطابق ریونیو ایکٹ کی رو سے وہاں پر کس کس چیز کی ممانعت ہے تفصیل بیان کریں۔

(ج) کیا حکومت جو چکوک بارڈر ایریا حدود میں آتے ہیں تو کیا حکومت ان کی باؤنڈری کے واضح نشانات لگانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 11 جنوری 2021 تاریخ ترسیل 23 فروری 2021)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) بمطابق ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) اوکاڑہ بحوالہ چٹھی نمبر HBC/(R)/ADC/300 مورخہ 06.09.2022، تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں 97 دیہات / قصبہ جات بارڈر ایریا کے اندر آتے ہیں جنکی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ریونیو ریکارڈ پنجاب کے مطابق انٹرنیشنل بارڈر کا پانچ میل (8.1 کلومیٹر) کا ایریا بارڈر ایریا کے اندر آتا ہے۔ ویسٹ پاکستان بارڈر ایریا ریگولیشن 1959 کے مطابق، مذکورہ ایریا آرمی الاٹمنٹ بارڈر ایریا بغیر No Objection Certificate کے منتقل نہ ہو سکتا ہے، جسکا اجرا بارڈر ایریا کمیٹی جنرل ہیڈ کوارٹر (GHQ) کرتی ہے۔ نیز درخت وغیرہ بلا اجازت اکھاڑنے / کاٹنے کی مذکورہ ایریا میں ممانعت ہے۔

(ج) بارڈر ایریا میں باؤنڈری کے نشانات بر موقع لگے ہوئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 9 ستمبر 2022)

لاہور: ٹاؤن شپ میں قبضہ مافیا سے واگزار کرائی گئی زمین کی مالیت سے متعلقہ تفصیلات

6889: محترمہ سبرینہ جاوید: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور کے علاقہ ٹاؤن شپ میں قبضہ مافیا سے کل کتنی زمین واگزار کروائی گئی؟

(ب) یہ زمین ٹاؤن شپ کے کس علاقہ میں تھی اور کتنی تھی نیز اس کی موجودہ مالیت کتنی ہے۔

(ج) اس زمین پر قبضہ مافیا کے خلاف کن کن دفعات کے تحت مقدمات درج ہوئے کتنے افراد کو سزائیں کتنے افراد کو جرمانے اور کتنے افراد کے چالان مکمل کر کے عدالت میں پیش کئے گئے الگ الگ تفصیل فراہم کی جائے۔

(تاریخ وصولی 24 فروری 2021 تاریخ ترسیل 06 اپریل 2021)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) بمطابق آمدہ رپورٹ بذریعہ چھٹی نمبری AC(MT/ PA/ 1000، بتاریخ 26.08.2022 از دفتر اسسٹنٹ کمشنر، ماڈل ٹاؤن لاہور کوئی رقبہ واگزار نہ ہوا ہے۔

(ب) ندارد۔

(ج) ندارد۔

(تاریخ وصولی جواب 7 ستمبر 2022)

ننکانہ صاحب تھہ خواہ سکیم کے تحت الاٹ کردہ رقبہ کی فروخت سے متعلقہ تفصیلات

6928: جناب آغا علی حیدر: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ سیدوالا ضلع ننکانہ صاحب میں صوبائی حکومت کا ملکیتی رقبہ تقریباً دو مربع تھ خواہ سکیم کے تحت مقامی زمینداروں کو الاٹ کیا گیا تھا یہ رقبہ نا قابل انتقال اور نا قابل فروخت ہے ؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ اس سرکاری ملکیتی رقبہ پر بااثر افراد نے ہاؤسنگ کالونیاں بنائی ہیں اور پلاٹ بنا کر لاکھوں روپے کے عوض فروخت کی جا رہی ہے۔

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ اس بابت متعلقہ افسران کو آگاہ کرنے کے باوجود ان بااثر افراد کے خلاف کارروائی نہیں کی جارہی ہے۔

(د) کیایہ بھی درست ہے کہ اس میں سرکاری ملازمین بھی ملوث ہیں۔

(ہ) کیا حکومت سرکاری رقبہ پر ناجائز ہاؤسنگ کالونیاں بنانے والے افراد کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 08 مارچ 2021 تاریخ ترسیل 07 اپریل 2021)

(جواب موصول نہیں ہوا)

ملتان: وومن یونیورسٹی کی زمین جم خانہ ملتان کو دینے سے متعلقہ تفصیلات

6938: محترمہ شاہدہ احمد: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ ملتان وومن یونیورسٹی کی زمین یونیورسٹی کے لیے ناکافی ہے ؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ وومن یونیورسٹی ملتان کو مزید دی گئی یونیورسٹی کی زمین جو کہ 25 ایکڑ پر مبنی ہے جم خانہ ملتان کو دے دی گئی ہے۔

(ج) کیا حکومت وومن یونیورسٹی ملتان سے لی گئی زمین یونیورسٹی کو واپس دینے کا ارادہ رکھتی ہے جو کہ وومن یونیورسٹی ملتان کی اشد ضرورت ہے۔

(تاریخ وصولی 09 مارچ 2021 تاریخ ترسیل 08 اپریل 2021)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) بمطابق آمدہ چھٹی نمبری ADCR/NTO/1887، بتاریخ 24.08.2022 از دفتر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو ملتان وومن یونیورسٹی ملتان متی تل روڈ موضع درانہ لگانہ میں واقع ہے اور رقبہ تعدادی 218K-06M پر مشتمل ہے رقبہ کے ناکافی ہونے کے متعلق متعلقہ ڈیپارٹمنٹ / محکمہ تعلیم ہی درست آگاہ کر سکتا ہے۔

(ب) ملتان وومن یونیورسٹی کے نام 218K-06M کے علاوہ مزید کوئی رقبہ نہ ہے اور نہ ہی اس میں جم خانہ کو رقبہ دیا گیا ہے۔ یونیورسٹی اپنے رقبہ تعدادی 218K-06M پر ہی قابض ہے۔

(ج) خواتین یونیورسٹی ملتان منی تل روڈ موضع دورانہ لگانہ پر واقع ہے جو رقبہ تعدادی 218K-06M پر مشتمل ہے۔ مزید براں اس کا کوئی ایسا رقبہ آگے منتقل نہیں ہوا ہے جو واپس ہو سکے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 ستمبر 2022)

بہاولنگر: پی پی 243 چک نمبر 6R-137 آر فقیر والی میں دکانوں اور گھروں کو مسمار کرنے سے متعلقہ تفصیلات

7076: چودھری مظہر اقبال: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چک 6R/137 سٹاپ فقیر والی پی پی 243 ضلع بہاولنگر میں کافی پرانی دکانوں اور گھروں کو کن کے احکامات کے تحت گرایا گیا ہے؟

(ب) یہاں پر جن افراد کی دکانیں اور گھر گرائے گئے ہیں ان کے نام ولدیت مع کاروبار کی تفصیل دی جائے یہ کب سے یہاں پر رہائش پذیر اور کاروبار کر رہے تھے۔

(ج) ان کو بے روزگار اور بے گھر کرنے والے افسران کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں۔

(د) کیا حکومت متاثرہ افراد کی دادرسی کرنے اور ذمہ داران کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 02 اپریل 2021 تاریخ ترسیل 03 جون 2021)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) آمدہ احکامات منجانب حکومت پنجاب بروئے نوٹیفکیشن نمبری DC/CC/64 مورخہ 04.02.2021 بابت ناجائز قابضین رقبہ سرکار واگزار کے لیے ڈسٹرکٹ اینٹی لینڈ Grabbing کمیٹی کا قیام عمل میں آیا جس کے تابع تحصیل اینٹی لینڈ Grabbing کمیٹی بروئے نمبری AC/CC/61 مورخہ 04.02.2021 کا قیام عمل میں آیا جس کی رو سے رقبہ سرکار پر سے ناجائز قابضین رقبہ واگزار کروانے کا حکم زیر دفعہ 32 تا 34 کالونائزیشن ایکٹ 1912 جاری ہوا جس کے تابع رقبہ سرکار پر ناجائز قبضہ کر کے کمرشل استعمال کرنے والوں کے خلاف کارروائی بید خلی عمل میں لائی گئی لیکن رقبہ سرکار پر جو ناجائز رہائش آبادی ہائے قائم شدہ ہیں ان کے خلاف کوئی کارروائی عمل میں نہ لائی گئی ہے اور کوئی رہائشی مکان مسمار نہ کیا گیا ہے جو کہ موقع پر اب بھی مستطیل نمبر 18-17، چک نمبر 6R/137 تحصیل ہارون آباد میں قائم شدہ ہے۔

(ب) فہرست ہائے ناجائز قابضین رقبہ سرکار پر قائم شدہ کمرشل دوکانات مرتب کر کے ساتھ شامل کر دی گئی ہے۔

(ج) آمدہ احکامات منجانب محکمہ عالیہ و حکومت پنجاب کے تحت ناجائز قابضین رقبہ سرکار پر قائم شدہ کمرشل دوکانات کے خلاف کارروائی بید خلی عمل میں لائی گئی۔ کوئی غیر قانونی فعل سرانجام نہ دیا گیا ہے اور نہ کسی کو بے گھر کیا گیا ہے۔

(د) فقرہ ہذا متعلقہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 09 ستمبر 2022)

تحصیل جڑانوالہ چک نمبر 61 ر ب میں مال و کالونیز کے رقبہ کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

7286: محترمہ عنیزہ فاطمہ: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چک نمبر 61ر-ب تحصیل جڑانوالہ میں محکمہ کا کتنا رقبہ ہے، تفصیل مربع نمبر، ایکڑ نمبر، کھیوٹ نمبر اور خسرہ نمبر کے حساب سے بیان کریں؟

(ب) مذکورہ رقبہ میں کتنا دیہی آبادی اور کتنا رقبہ زرعی ہے، مکمل تفصیل فراہم کی جائے۔

(ج) مذکورہ دیہی اور زرعی رقبے پر کتنے لوگ غیر قانونی قابض ہیں۔ ان کے نام، ولدیت اور اراضی کی تفصیل علیحدہ علیحدہ بیان کی جائے۔

(د) کیا حکومت ناجائز قابضین سے سرکاری اراضی واگزار کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 02 جون 2021 تاریخ ترسیل 19 جولائی 2021)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) مقبوضہ ڈسٹرکٹ کونسل ہائی سکول مربع نمبر 35 کیلہ نمبر 23 تا 18 برقبہ 52-K 10-M یونین کونسل مربع نمبر 54 کیلہ نمبر 1/18 4-K 9-M برقبہ مقبوضہ ڈسٹرکٹ کونسل سکول، ہسپتال مربع نمبر 54 کیلہ نمبر 16، 17 کیلہ نمبران 24، 25 برقبہ 34-K 14-M مقبوضہ پی ڈبلیو ڈی مربع نمبر 94 غیر ممکن سڑک برقبہ 167-K 3-M مقبوضہ ڈپٹی صاحب غیر ممکن محفوظ سیم نالی 534-K 7-M مقبوضہ پولیس اسٹیشن مربع نمبر 55

5   18----------8

6   7-----------11

20-K 5-M

محکمہ تعلیم مربع نمبر 55 کیلہ نمبران 2,3,8,9 برقبہ 36-K 10-M کل رقبہ 849-K 18-M

(ب) دیہی آباد سکنی 1136-K 0-M

زرعی رقبہ 9875-K 0-M

(ج) محکمہ جات کے رقبہ پر کسی کا کوئی قبضہ نہ ہے۔

(د) گورنمنٹ آف پنجاب کے احکامات کے مطابق ضلع بھر میں اینٹی انکروچمنٹ ڈرائیو جاری ہے۔ چونکہ دیہہ ہذا میں کوئی جدید قبضہ نہ ہے۔ لہذا ناجائز قابضین کے خلاف ناجائز قبضہ کی بابت الگ سے تحرک کیا جارہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 ستمبر 2022)

منڈی بہاؤالدین میں محکمہ مال کیلئے مختص رقم اور آمدن کے ذرائع سے متعلقہ تفصیلات

7378: محترمہ فائزہ مشتاق: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین محکمہ مال کو 19-2018 اور 20-2019 میں اخراجات کی مد میں کل کتنی رقم فراہم کی گئی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) ضلع بھر میں 19-2018 اور 20-2019 میں کتنے محصولات اور ٹیکس سرکاری خزانہ میں جمع ہوئے اور دیگر کس کس ذرائع سے اس ضلع میں آمدن ہوئی۔

(تاریخ وصولی 17 جون 2021 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2021)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین محکمہ مال کو 19-2018 اور 20-2019 میں اخرجات کی مد میں دی جانے والی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے:-

مالی سال	روپے ملین میں
2019-2018	153.730
2020-2019	153.321
ٹوٹل	307.051

مد وائز لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع بھر میں 19-2018 اور 20-2019 میں لینڈ ریونیو، سٹیمپ ڈیوٹی ایگریکلچرل انکم ٹیکس اور واٹر ریٹ کی مد میں مندرجہ ذیل محصولات اور ٹیکس سرکاری خزانہ میں جمع ہوئے:-

نام کھاتہ	وصولی 19-2018 (روپے ملین میں)	وصولی 20-2019 (روپے ملین میں)

مالیہ اراضی	375	363.5
اشٹام ڈیوٹی	607	489.4
زرعی انکم ٹیکس	8.8	17.3
آبیانہ	40	62
ٹوٹل	1030.8	932.2

(تاریخ وصولی جواب 17 دسمبر 2021)

صوبہ میں مالیہ کی مد میں وصولیوں سے متعلقہ تفصیلات

*7432: رانا منور حسین: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں مالیہ اراضی کی مد میں کتنی رقم حاصل ہوئی ہے؟

(ب) کن اضلاع میں مالیہ اراضی مد کی وصولی کم ہوئی۔

(ج) اس کی وجہ کیا ہے۔

(د) کن تحصیلوں میں مالیہ اراضی کی 100 فیصد ریکوری ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی 24 جون 2021 تاریخ ترسیل 16 اگست 2021)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) مالیہ سال 21-2020 کا ٹارگٹ 16.000 ملین روپے تھا جس میں سے 17.372 ملین روپے ہوئی جو کہ ٹارگٹ کا 109٪ ہے۔

(ب) اراضی مالیہ کی مد میں کم وصولی قصور میں ہوئی ہے جو کہ 65٪ فیصد ہے بقایا اضلاع کی وصولی کی شرح 69٪ سے زیادہ ہے۔

(ج) انتقال فیس کی وصولی پراپرٹی کی خرید و فروخت پر منحصر ہے اگر لین دین زیادہ ہونگے تو رجسٹری کی مد میں ٹیکس و انتقال فیس کی وصولی بھی زیادہ ہو گی۔

(د) جن تحصیلوں کی ریکوری 100 سے زیادہ ہے ان کا جواب جھنڈی "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم مارچ 2022)

شیخوپورہ پی پی 141 میں واگزار کردہ سرکاری زمین سے متعلقہ تفصیلات

*7622: جناب محمود الحق: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پی پی 141 مانانوالہ (ضلع شیخوپورہ) کی حدود میں موجودہ حکومت کے دور میں کتنی سرکاری زمین واگزار کروائی گئی یہ سرکاری زمین کس کس جگہ پر ہے اور یہ کس کس محکمہ کی جگہ ہے ان پر کون کون سے افراد ناجائز قابضین تھے۔

(ب)اس حلقہ میں کتنی سرکاری اراضی ابھی بھی ناجائز قابضین کے قبضہ میں ہے یہ سرکاری اراضی کہاں کہاں ہے اور ان پر کون کون ناجائز قابضین ہیں ان کو واگزار نہ کروانے کی وجوہات کیا ہیں۔

(ج)جو سرکاری زمین واگزار کروائی گئی ہے اس کی موجودہ صورتحال سے آگاہ فرمائیں۔

(د)ان سرکاری زمین کو حکومت عوامی فلاح کے کاموں کے لیے استعمال کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 16 اگست 2021 تاریخ ترسیل 09 ستمبر 2021)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف)مطابق رپورٹ آمدہ اسسٹنٹ کمشنر شیخوپورہ حلقہ پی پی 141 میں اس حکومت کے دور میں 1393-K-10M سرکاری رقبہ واگزار کروایا گیا

۔

(ب)حلقہ پی پی 141 میں اب کوئی سرکاری اراضی پر ناجائز قبضہ نہ ہے۔

(ج)حلقہ پی پی 141 میں رقبہ واگزار کروایا گیا اس میں سے 98 کنال رقبہ ابھی بھی خالی پڑا ہے جس کو عوامی مفاد میں استعمال کیا جانا مناسب ہے۔

(د)اس سرکاری جگہ کو حکومت کی کسی بھی سکیم کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 ستمبر 2022)

صوبہ میں پٹواریوں کی تعداد، تعلیمی قابلیت اور پے سکیل سے متعلقہ تفصیلات

***7630: محترمہ عائشہ اقبال:** کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ اراضی ریکارڈ سنٹر لاہور میں پٹواری بھرتی کئے گئے ہیں اگر ہاں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(ب)صوبہ بھر میں کل کتنے پٹواری کام کر رہے ہیں ان کی تعلیمی قابلیت مع پے اسکیل اور کام کے طریق کار سے متعلق آگاہ فرمائیں۔

(ج) حکومت کی جانب سے پٹواری کلچر کے خاتمے اور انسداد کرپشن کیلئے اب تک کیا عملی اقدامات اٹھائے گئے ہیں تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 16 اگست 2021 تاریخ ترسیل 09 ستمبر 2021)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) اراضی ریکارڈ سنٹر لاہور میں کوئی پٹواری بھرتی نہ کیا گیا ہے۔

(ب) صوبہ پنجاب میں کل 9,059 پٹواریوں کی اسامیاں موجود ہیں۔ جن پر 5,182 پٹواری تعینات ہیں۔ جن کی تعلیمی قابلیت پنجاب ریونیو ڈیپارٹمنٹ (ریونیو ایڈمنسٹریشن پوسٹس) رولز 2009 ترمیم شدہ 2011 کے مطابق i)ICS (Second Division/ GradeB) or Intermediate (Second Division) from a recognized Board; and 40 WPM typing speed (English) on Computer ہے۔ پٹواری کے عہدے کا پے سکیل 09 کر دیا گیا ہے۔ پٹواری کے کام کے طریقہ کار سے متعلق جھنڈی "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) حکومت کی جانب سے انسداد بد عنوانی کے لئے متعدد اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔ جیسا کہ عہدہ پٹواری کے لئے تعلیمی قابلیت میٹرک سے بڑھا کر FA/ICS کر دی گئی ہے۔ کمپیوٹر کی تعلیم کو لازمی قرار دے دیا گیا ہے۔ ریکارڈ محکمہ مال کو کمپیوٹرائزڈ کر دیا گیا ہے۔ تاکہ بد عنوانی کو جڑ سے ختم کیا جا سکے۔ دیہی مراکز مال کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ تاکہ زمینداروں کو اُن کے حلقہ میں ہی تمام سہولیات بہم پہنچائی جائیں۔ تمام ڈپٹی کمشنرز و کمشنرز حضرات کو ہدایات دی گئی ہیں کہ وہ ہر ماہ کے پہلے دو دن اپنے دفاتر میں ریونیو عوامی خدمت سروسز کا انعقاد کریں تاکہ بورڈ آف ریونیو سے متعلقہ معاملات موقع پر ہی نمٹائے جا سکیں۔

(تاریخ وصولی جواب 27 جنوری 2021)

خانیوال محکمہ مال و کالونیز میں بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

***7694: جناب بابر حسین عابد:** کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ مال و کالونیز ضلع خانیوال میں یکم جنوری 2020 سے آج تک کتنے افراد کو کس کس پوسٹ پر بھرتی کیا گیا ان کے نام، عہدہ گریڈ پتہ جات تعلیم بتائیں۔

(ب) کیا تمام بھرتی سے قبل اخبارات میں اشتہار دیا گیا تھا ان کی نقل فراہم کریں۔

(ج) کیا تمام بھرتی میرٹ پر ہوئی ہے تو میرٹ بنانے کی تفصیل دی جائے۔

(د) کیا تمام بھرتی DRC کے ذریعے کی گئی ہے DRC ڈیپارٹمنٹل ریکروئمنٹ کمیٹی کے ممبران کے نام بتائیں۔

(ہ) کیا حکومت تمام بھرتی کی تحقیقات محکمہ اینٹی کرپشن سے کروانے کا ارادہ رکھتی ہے نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 03 ستمبر 2021 تاریخ ترسیل 21 ستمبر 2021)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) یکم جنوری 2020 سے آج تک محکمہ مال ضلع خانیوال میں درج ذیل بھرتیاں کی گئی ہیں۔

(1) ڈی سی آفس: (i) ڈرائیور (BS-04) 2، (ii) نائب قاصد (BS-01) 4، (iii) خاکروب (BS-1) 1

(2)اے سی آفس خانیوال:32 پٹواری(BS-9)

(3)اے سی آفس کبیر والا:46 پٹواری(BS-9)

(4)اے سی آفس میاں چنوں:16 پٹواری(BS-9)

(5)اے سی آفس جہانیاں:15 پٹواری(BS-9)

تفصیل نام عہدہ گریڈ وائز جھنڈی "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جی ہاں۔ بھرتی سے قبل مذکورہ اسامیاں پُر کرنے کیلئے اخبار اشتہار دیا گیا تھا اشتہار کی کاپیاں جھنڈی "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جی ہاں۔ تمام بھرتیاں میرٹ پر کی گئی ہیں۔ میرٹ لسٹ جھنڈی "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) جی ہاں۔ تمام بھرتیاں DRC کے ذریعے کی گئی ہیں۔ روداد اجلاس (Minutes of Meeting) کی کاپیاں جھنڈی "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) تمام بھرتیاں قواعد کے مطابق کی گئیں ہیں لہذا محکمہ اینٹی کرپشن سے تحقیقات کروانے کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 جنوری 2021)

لاہور | عنایت اللہ لک

مورخہ 10 ستمبر 2022 | سیکرٹری

41واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 12 ستمبر 2022

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ مال، کالونیز اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ

ساہیوال: حلقہ پی پی 198 میں 5 مرلہ جناح کالونی سکیم سے متعلقہ تفصیلات

573: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 198 ضلع ساہیوال میں جناح کالونی 5 مرلہ کی سکیم کون کون سے گاؤں میں منظور ہوئی، انتقال ہوا اور اس پر عمل در آمد ہوا۔

(ب) جو جناح کالونیاں منظور ہوئیں لیکن پلاٹ تقسیم نہ ہو سکے ان پر کب تک عملدر آمد ہو جائے گا۔ مزید ان کالونیوں میں ترقیاتی کام، فراہمی بجلی اور ڈرینج کا ارادہ حکومت رکھتی ہے تو کب تک، مکمل تفصیل سے آگاہ کریں۔

(تاریخ وصولی 17 مئی 2019 تاریخ ترسیل 11 جون 2019)

جواب موصول نہیں ہوا

تحصیل روجھان میں سرکاری آباد اور غیر آباد رقبہ سے متعلقہ تفصیلات

929: سید عثمان محمود: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل روجھان میں کس کس جگہ کتنا سرکاری رقبہ ہے؟

(ب) کتنا رقبہ آباد اور کتنا غیر آباد ہے۔

(ج) کس رقبہ سے سالانہ کتنی آمدن ہوتی ہے اور کہاں جمع کرائی جاتی ہے۔

(د) کتنے رقبے پر ناجائز قابضین نے کتنے عرصہ سے قبضہ کر رکھا ہے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں اور کون کون سے قابضین نے کتنا رقبہ پر قبضہ کر رکھا ہے۔

(ہ) کیا حکومت ناجائز قابضین سے رقبہ واگزار کروانے اور ان سے سابق آمدن وصول کرنے اور ان کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی12نومبر2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری2020)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) تحصیل روجھان میں کل سرکاری رقبہ(164595)ایکڑ ہے۔

جس میں سے خالص صوبائی حکومت(14718)ایکڑ

رقبہ ملکیتی صوبائی حکومت بذریعہ BOR(115819)ایکڑ

رقبہ ملکیتی صوبائی حکومت بذریعہ لینڈ کمیشن(34058)ایکڑ ہے۔

جو کہ تحصیل روجھان کے مواضعات رکھ سبزانی، رکھ کچہ شیر مہار، رکھ قادرہ، عمر کوٹ، بھاگسر، ڈھورا، رکھ پُریور، گری سوری، رکھ شاہوالی، سوری، پٹی شاہوالی، باڑہ، لینٹریں، چک کڑیہ، کن خاص، چک مٹ نمبر03,02، شیخ والہ، رکھ میراں پور، تھویانی، میراں پور، چک دلبر، شاہ والی خاص، گیانمل، چک جدید میں واقع ہے۔

(ب) تحصیل روجھان میں 162715ایکڑ غیر آباد اور صرف1880ایکڑ رقبہ بارشوں اور دریائی پانی سے سیراب ہو کر آباد ہوتا ہے۔ علاقہ پچادھ میں نہری وسائل نہ ہونے اور زیرزمین پانی کڑوا ہونے کی بناء پر زیادہ تر بنجر قدیم ہے۔ جبکہ کچھ رقبہ رود کوہی کے پانی سے بعض اوقات سیراب ہو جاتا ہے۔ جس پر ناجائز قابضین فصل سرسوں کاشت کرتے ہیں۔ اگر زیادہ بارشیں نہ ہوں تو پانی کی کمی کی وجہ سے ختم ہو جاتی ہیں۔ اسی طرح دریائی علاقوں میں واقع رقبہ پانی کی زیادتی / سیلاب کی وجہ سے متاثر ہوتا رہتا ہے۔

(ج) تحصیل ہذا میں رقبہ سرکار Lease پر نہ دیا گیا ہے۔ لہذا کوئی آمدنی نہ ہوتی ہے۔

(د) تحصیل ہذا کے مواضعات رکھ میراں پور، عمر کوٹ، چک جدید، رکھ کچہ شیر مہار، رکھ کوٹلہ، جامڑہ، رکھ سبزانی، رکھ قادرہ، چک مٹ نمبر03، کن خاص، رکھ شاہوالی، رکھ پُریور میں 2352ناجائز قابضین نے رقبہ تعدادی 8717ایکڑ 01 کنال07 مرلے پر قبضہ کر رکھا تھا۔ جن کے خلاف وقتاً فوقتاً کارروائی واگزاری عمل میں لائی گئی ہے۔ اور اب تک رقبہ تعدادی 4012ایکڑ رقبہ سرکار ناجائز قابضین سے واگزار کرایا جا چکا ہے۔

(ہ) رقبہ سرکار پر قابض ناجائز قابضین کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جا چکی ہے۔ تا حال رقبہ تعدادی 4012ایکڑ واگزار کرایا جا چکا ہے۔ ناجائز قابضین سے رقبہ واگزاری کی کاروائی کا عمل جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 ستمبر 2021)

مظفر گڑھ: پی پی 268 کوٹ ادو میں کچی آبادیوں کو مالکانہ حقوق دینے سے متعلقہ تفصیلات

1201: ملک غلام قاسم ہنجرا: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 268 کوٹ ادو کے کس کس گاؤں، قصبہ اور دیہات میں کچی آبادیاں ہیں؟

(ب) ان کچی آبادیوں کا کب حکومت نے سروے کروایا تھا کہ یہ کب سے قائم ہیں۔

(ج)اس وقت ان کچی آبادیوں میں کتنے گھرانے آباد ہیں۔

(د) کیا حکومت اس حلقہ کی تمام کچی آبادیوں کا سروے کر کے جو حکومت پالیسی کے تحت آباد ہیں ان کو مالکانہ حقوق دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 23 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 23 نومبر 2020)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) بمطابق رپورٹ موصولہ اسسٹنٹ کمشنر / کلکٹر سب ڈویژن، کوٹ ادو پی پی 268 میں کچی آبادیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

چک نمبر 566/TDA---42 گھرانے

چک نمبر 116/ML---131 گھرانے

چک نمبر 147/ML---71 گھرانے

(ب) حکومت کی جانب سے 2012 میں سروے کروایا گیا تھا اور یہ آبادیاں 2012 سے قبل آباد شدہ ہیں۔

(ج) اس وقت مذکورہ 3 کچی آبادیوں میں کل گھرانوں کی تعداد 344 ہے۔

(د) جملہ اسناد کچی آبادیوں کے مکینوں کو تقسیم ہو چکی ہیں اور جن میں سے دو گھرانوں نے سرکاری واجبات خزانہ سرکار میں داخل کروائے ہیں، ان لوگوں کو مالکانہ حقوق دیئے جا چکے ہیں اور باقی ماندہ لوگوں کو بذریعہ عملہ فیلڈ اطلاع یابی کرائی جارہی ہے کہ وہ بھی مالکانہ حقوق حاصل کرنے کیلئے سرکاری واجبات خزانہ سرکار میں داخل کروا کے مالکانہ حقوق حاصل کریں۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جنوری 2021)

صوبہ میں آن لائن فرد کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

1207: محترمہ مومنہ وحید: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا محکمہ مال آن لائن فرد فراہم کرنے کی سہولت فراہم کرتا ہے؟

(ب) آن لائن فرد حاصل کرنے کا کیا طریق ہے۔

(ج) آن لائن فرد حاصل کرنے کے لئے کتنی فیس مقرر ہے۔

(تاریخ وصولی 23 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 23 نومبر 2020)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) جی ہاں کمپیوٹرائزڈ مواضعات کی آن لائن فرد (برائے ریکارڈ) بذریعہ پنجاب لینڈ ریکارڈ اتھارٹی کی ویب سائٹ www.punjab-zameen.gov.pk سے حاصل کی جاسکتی ہے۔

(ب) آن لائن فرد درج ذیل طریقہ کار کے تحت حاصل کی جاسکتی ہے۔

۱۔ پنجاب لینڈ ریکارڈ اتھارٹی کی ویب سائٹ www.punjab-zameen.gov.pk سے آن لائن فرد کا حصول ممکن ہے۔

۲۔ آن لائن فرد کے ٹیب پر کلک کریں۔

۳۔ متعلقہ ضلع، تحصیل اور موضع کے انتخاب کے بعد اپنی ملکیتی تفصیل کو چنیں۔

۴۔ فرد فیس بذریعہ اے ٹی ایم، بینک کاونٹر، ایزی پیسہ اور جاز کیش کے ذریعے جمع کروانے کی سہولت میسر ہے۔

بعد از فیس فرد کا پرنٹ حاصل کیا جاسکتا ہے۔

(ج) اراضی ریکارڈ سنٹر سے زمین کی فرد ملکیت فیس فی کھتونی -/50 روپے لاگو ہوتی ہے اور زیادہ سے زیادہ -/150 روپے چارج کی جاتی ہے۔ مزید براں -/350 روپے سروس چارجز لاگو ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 14 جنوری 2021)</u>

راجن پور میں اشٹام فروشوں کی تعداد اور لائسنس جاری کرنے کے طریق کار سے متعلقہ تفصیلات

1208: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور میں اشٹام فروشوں کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) اس وقت اس ضلع میں کتنے افراد نے اشٹام فروخت کرنے کے لئے لائسنس کے حصول کے لئے درخواستیں جمع کروا رکھی ہیں۔

(ج) اشٹام فروخت کے لائسنس جاری کرنے کا کیا Criteria ہے تفصیل بتائی جائے۔

(د) اشٹام فروخت کے لائسنس جاری کرنے کا اختیار کس کے پاس ہے اس کا عہدہ مع گریڈ بتائیں۔

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ اس ضلع کی آبادی بہت بڑھ گئی ہے مگر اشٹام فروشوں کی تعداد بہت کم ہے۔

(و) کیا حکومت اس ضلع میں مزید افراد کو یہ لائسنس جاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 23 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 23 نومبر 2020)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) ضلع راجن پور میں اشٹام فروشوں کی کل تعداد 66 ہے۔

(ب) اس وقت ضلع راجن پور میں کل 70 اشٹام فروشوں نے لائسنس کے حصول کے لیے درخواستیں جمع کروا رکھی ہیں۔

(ج) اشٹام فروش کے لائسنس جاری کرنے کا طریقہ کار درج ذیل ہے:

1۔ درخواست گزار کی درخواست جمع ہونے پر بعد از پڑتال تعلیمی سرٹیفکیٹ و اہلیت متعلقہ اسسٹنٹ کمشنرز کو برائے تفصیلی رپورٹ بذریعہ لیٹرز بھیجا جاتا ہے اور ساتھ ہی DPO سے درخواست گزار کی پولیس ریکارڈ رپورٹ طلب کی جاتی ہے۔

2۔ بعد از آمدہ رپورٹس DPO اور متعلقہ اسسٹنٹ کمشنرز کی روشنی میں بمطابق قانون اور اشٹام فروشی کی سیٹ خالی ہونے پر درخواست گزار کی اہلیت کو مدنظر رکھتے ہوئے اشٹام فروشی کا لائسنس جاری کیا جاتا ہے۔

(د) اشٹام فروخت کے لائسنس جاری کرنے کا اختیار ڈپٹی کمشنر / ڈسٹرکٹ کلکٹر (BS-19) کے پاس ہے۔

(ہ) جی ہاں! ضلع ہذا کی آبادی بڑھ گئی ہے۔ مگر اس کا اشٹام فروشی سے تعلق نہ ہے۔

(و) معاملہ ہذا زیر غور ہے اور اس بارے میں اسسٹنٹ کمشنر راجن پور، جام پور اور روجھان سے سفارشات معہ Justification طلب کی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 21 دسمبر 2020)

راجن پور: پی پی 293 میں کچی آبادیوں میں سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

1209: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور پی پی 293 میں کون کون سی کچی آبادیاں ہیں ان کے نام بتائیں؟

(ب) ان کچی آبادیوں میں کوئی سرکاری ملازمین تعینات ہیں تو ان کے نام اور عہدہ بتائیں۔

(ج) ان کچی آبادیوں میں کن کن سہولیات کا فقدان ہے۔

(د) حکومت کب تک ان سہولیات کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اس مقصد کے لیے کتنی رقم مالی سال 21-2020 میں رکھی گئی ہے۔

(ہ) اس مالی سال میں ان کچی آبادیوں میں کون کون سی سہولیات فراہم کی جائیں گی ان کی تفصیل کچی آبادی وائز بتائیں۔

(تاریخ وصولی 23 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 23 نومبر 2020)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) بمطابق رپورٹ چیف آفیسر میونسپل کمیٹی جام پور حلقہ پی پی 293 میں ٹوٹل 5 کچی آبادیاں جن میں نمبر 1 جعفر آباد کالونی، نمبر 2 چاہ تارے والہ، نمبر 3 پیپلز کالونی، نمبر 4 ترک آباد کالونی اور نمبر 5 گدارا کالونی ہیں

(ب) بمطابق رپورٹ چیف آفیسر میونسپل کمیٹی جام پور مذکورہ کچی آبادیوں میں عملہ صفائی سینٹری ورکر (1) عوامی کالونی کرم حسین، (2) جعفر آباد علمدار حسین، (3) پیپلز کالونی رسول بخش محب حسین، (4) ترک آباد کالونی دلنواز کامران، (5) گدارا کالونی شیم مائی عذرا مائی تعینات ہیں

(ج) متذکرہ بالا کچی آبادی ہائے میونسپل کمیٹی جام پور میں جملہ بنیادی سہولیات میسر ہیں۔

(د) کچی آبادیوں میں ترقیاتی کام کروانے کے لئے پنجاب حکومت کی جانب سے سال 21-2020 کے بجٹ میں کوئی فنڈز مختص نہ کئے گئے ہیں۔

(ہ) کچی آبادیوں میں ترقیاتی کام کروانے کے لئے پنجاب حکومت کی جانب سے سال 21-2020 کے بجٹ میں کوئی فنڈز مختص نہ کئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 21 دسمبر 2020)

تحصیل صادق آباد میں پٹواریوں کی منظور شدہ اسامیوں اور ان کے عرصہ تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

1241: سید عثمان محمود: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ایک موضع میں پٹواری کی زیادہ سے زیادہ مدت تعیناتی کیا مقرر کی گئی ہے؟

(ب) تحصیل صادق آباد میں پٹواریوں کی منظور شدہ اور خالی اسامیوں کی تعداد کیا ہے۔

(ج)اس وقت کتنے اور کون کون سے پٹواری کے پاس ایک سے زیادہ مواضعات کا اضافی چارج ہے۔

(د)کون کون سے پٹواری ایک ہی موضع میں عرصہ پانچ سال اوراس سے زیادہ عرصہ سے تعینات ہیں اوراس کی وجوہات کیاہیں۔

(ہ)اس وقت کس کس پٹواری کے خلاف محکمانہ یاعدالتی کارروائی اورانکوائری چل رہی ہے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی26اکتوبر2020 تاریخ ترسیل15دسمبر2020)

جواب

وزیرمال وکالونیز

(الف)ایک موضع میں پٹواری کی تعیناتی عرصہ 3سال مقرر ہے۔

(ب)منظورشدہ اسامیوں88اور51اسامیاں خالی ہیں۔

(ج)31پٹواریوں کے پاس ایک سے زیادہ مواضعات کااضافی چارج ہے۔

جس کی تفصیل جھنڈی "الف"ایوان کی میزپررکھ دی گئی ہے۔

(د)منشاء شاہ، غلام یاسین، عبدالحکیم پٹواری ایک ہی موضع میں عرصہ پانچ سال سے تعینات ہیں۔پٹواریوں کی اسامیاں خالی ہونے کی وجہ سے عرصہ پانچ سال سے زائد تعینات ہیں۔

(ہ)اس وقت سیف علی، محمد حنیف اور جام مختیار پٹواری کے خلاف محکمانہ انکوائری چل رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب08فروری2021)

نارووال پی پی49میں محکمہ مال کے ملازمین / افسران اور پٹواریوں کے خلاف انکوائریوں سے متعلقہ تفصیلات

1250:جناب بلال اکبر خاں: کیاوزیرمال وکالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پی پی49نارووال میں کتنے پٹواری، قانونگو، نائب تحصیلدار اور تحصیلدار کام کررہے ہیں؟

(ب)اس حلقہ میں کتنے پٹواریوں کے پاس ایک سے زائد حلقہ جات کاچارج ہے۔

(ج)اس حلقہ میں کتنے پٹواریوں کی مزید تعیناتی کرنا ضروری ہے۔

(د)اس حلقہ کے کتنے پٹواریوں کے خلاف کہاں کہاں انکوائریاں چل رہی ہیں۔

(ہ) کیا حکومت اس حلقہ میں محکمہ مال کی تمام خالی اسامیاں پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 26 اکتوبر 2020 تاریخ ترسیل 15 دسمبر 2020)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) حلقہ پی پی۔49 نارووال اور ظفروال پر مشتمل ہے۔ اس طرح اس میں کل 50 پٹوار سرکل ہیں۔ جن میں سے 40 پٹواری تعینات ہیں۔ اس حلقہ میں 4 قانونگوئی سرکل ہیں۔ جس میں قانونگو عارضی تعینات ہیں۔

2 نائب تحصیلدار اور 1 تحصیلدار کام کر رہے ہیں۔ (تفصیل جھنڈی "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(ب) اس حلقہ میں 10 پٹواریوں کے پاس ایک سے زائد حلقہ جات کا چارج ہے۔ (تفصیل جھنڈی "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(ج) اس حلقہ میں مزید 10 پٹواریوں کی تعیناتی کرنا ضروری ہے۔

(د) اس حلقہ کے کسی پٹواری کے خلاف کہیں پر بھی کوئی انکوائری نہ چل رہی ہے۔

(ہ) حکومت پنجاب کی پالیسی کے مطابق عمل درآمد کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 17 مارچ 2021)

قصور: گوہڑ چک نمبر 8 وریام والا چونیاں میں 132 کنال 8 مرلہ رقبے پر ناجائز قابضین سے متعلقہ تفصیلات

1279: میاں عبدالرؤف: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوہڑ چک نمبر 8 وریام والا تحصیل چونیاں ضلع قصور کھیوٹ نمبر 35 کھتونی 305 تا 314 رقبہ تعداد 132 کنال 8 مرلے برلب سڑک حبیب آباد چونیاں روڈ ضلع قصور کس کی ملکیت ہے نام وائز مکمل تفصیل فراہم کریں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ رقبہ پر بااثر لوگوں نے ناجائز قبضہ کیا ہوا ہے اور آج تک ان کے خلاف کوئی کارروائی عمل میں نہیں لائی گئی اس کی وجوہات بیان فرمائیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ قبضہ مافیا مذکورہ زمینوں پر ناجائز قبضہ کر کے فروخت کر رہے ہیں مذکورہ رقبہ میں سے جو رقبہ سیل ہوا اس کی مکمل تفصیل فراہم کریں نیز کیا مذکورہ رقبہ مشترکہ کھاتہ ہے تو اب تک مذکورہ رقبہ کی تقسیم نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ رقبہ پر مختلف عدالتوں کی طرف سے حکم امتناعی جاری ہوا ہے اور قبضہ مافیا پٹواری و قانون گو تحصیل دار وغیرہ سے ملی بھگت کر کے پھر بھی رقبہ فروخت کر رہے ہیں۔

(ہ) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ رقبہ واگزار کروانے غفلت برتنے والے افسران واہلکاران اور قبضہ گروپ کے خلاف سخت کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 26 اکتوبر 2020 تاریخ ترسیل 15 دسمبر 2020)

جواب موصول نہیں ہوا

قصور: موضع مچھانہ میں زرعی اراضی پر ناجائز قابضین سے متعلقہ تفصیلات

1297: میاں عبدالرؤف: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ موضع مچھانہ تحصیل چونیاں ضلع قصور میں غریب آدمیوں کی زرعی اراضی کھیوٹ نمبر 5 کھتونی نمبر 105-103 / 163 پر عرصہ دراز سے قبضہ گروپ نے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ قبضہ گروپ والے افراد بڑے بااثر لوگ ہیں جن کے خلاف بار بار درخواستیں دینے کے باوجود محکمہ مال نے کوئی کارروائی نہیں کی قبضہ گروپ کے نام اور پتہ کے ساتھ مکمل تفصیل فراہم کریں۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت قبضہ گروپ سے قبضہ واگزار کروانے اور رقبہ اصل مالکان کو واپس کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان کی جائیں۔

(تاریخ وصولی 13 جنوری 2021 تاریخ ترسیل 23 فروری 2021)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف)ڈپٹی کمشنر، قصور از چھٹی نمبر مورخہ 2021-03-10 کے مطابق زرعی اراضی کھیوٹ نمبر 5 کھتونی نمبر 105-103/163 پر کوئی ناجائز قابض نہ ہے۔

(ب)رقبہ زیر سوال پر حصص کے مطابق مالکان قابض ہیں علاوہ ازیں آج تک کوئی درخواست بابت ناجائز قبضہ محکمہ مال کو موصول نہ ہوئی ہے۔

(ج)اگر کوئی متاثرہ شخص دادرسی کے لئے محکمہ مال کے پاس آئے گا تو قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2021)

سرکٹ ہاؤس ساہیوال کی تکمیل کیلئے فنڈز کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

1306: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سرکٹ ہاؤس ساہیوال کی تعمیر و توسیع کیلئے سال 2017 میں 62 لاکھ 38 ہزار روپے کے فنڈز جاری کیے گئے ان فنڈز کے استعمال سے کتنا کام مکمل ہوا کتنا کام بقایا ہے اس منصوبہ کو مکمل کرنے کے لیے مزید کتنے فنڈز درکار ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ سال 19-2018 اور 20-2019 میں اس منصوبے کیلئے فنڈ جاری نہیں کیے گئے جبکہ اس منصوبہ کو مکمل کرنے کا تخمینہ لاگت 1 کروڑ 30 لاکھ روپے تھا اس کی کیا وجوہات ہیں۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت بورڈ آف ریونیو ڈیپارٹمنٹ کو سرکٹ ہاؤس ساہیوال کے منصوبہ کو مکمل کرنے کیلئے نئے فنڈ جاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ کریں۔

(تاریخ وصولی 13 جنوری 2021 تاریخ ترسیل 23 فروری 2021)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ سرکٹ ہاؤس ساہیوال کی تعمیر و توسیع کے لیے سال 2017 میں 62 لاکھ 80 ہزار روپے کے فنڈز مختص کے گئے۔ ان فنڈز کے استعمال سے سرکٹ ہاؤس ساہیوال کی باؤنڈری وال، سنتری پوسٹ کا کام اور مین بلڈنگ کی چھت تک برک ورک مکمل

کر لیا گیا جبکہ فرنیچر،(AC (Inverter اور External Development کا کام بقایا رہتا ہے۔اس منصوبہ کو مکمل کرنے کے لئے مزید 62لاکھ38ہزار روپے درکار ہیں۔

(ب)جی ہاں یہ درست ہے کہ سال 19-2018 اور 20-2019 میں اس منصوبہ کے لئے فنڈز جاری نہیں کئے گئے جبکہ اس منصوبہ کو مکمل کرنے کا تخمینہ لاگت 1کروڑ25لاکھ روپے تھا۔

(ج)رواں مالی سال میں اس منصوبے کی تکمیل کے لئے بورڈ آف ریونیو کی ڈیپارٹمنٹل سکروٹنی کمیٹی(DSC)نے سال 21-2020 میں 62لاکھ23ہزار روپے کی منظوری دی جبکہ محکمہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ نے 30لاکھ کی منظوری دی ہے۔ان فنڈز کا اجراء محکمہ خزانہ میں under process ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20مئی 2021)

گوجرانوالہ: قلعہ دیدار سنگھ کو تحصیل کا درجہ دینے سے متعلقہ تفصیلات

1311: جناب امان اللہ وڑائچ: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ قلعہ دیدار سنگھ (ضلع گوجرانوالہ) کی آبادی دو لاکھ سے زائد افراد پر مشتمل ہے جبکہ اس قانونگوئی میں کافی چکوک / دیہات شامل ہیں؟

(ب) کیا حکومت اس قصبہ کو اس کی اہمیت اور آبادی کی وجہ سے تحصیل کا درجہ دینے کا ارادہ رکھتی ہے کیونکہ یہ اہم علاقہ ہے یہاں سے کروڑوں روپے زرعی ٹیکس اور دیگر ٹیکسوں کی مد میں حکومت کو فنڈز حاصل ہو رہا ہے۔

(تاریخ وصولی 26جنوری 2021 تاریخ ترسیل 19مارچ 2021)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) یہ کہ قلعہ دیدار سنگھ اور ملحقہ چکوک / دیہات کی آبادی دو لاکھ سے کم ہے۔ قلعہ دیدار سنگھ کی آبادی (بمطابق مردم شماری 2017)60ہزار اور مضافات کی آبادی تقریباً 85ہزار افراد پر مشتمل ہے۔

(ب) قلعہ دیدار سنگھ کو تحصیل کا درجہ دینے کی کوئی تجویز محکمہ مال حکومت پنجاب کے زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2021)

گوجرانوالہ: قلعہ دیدار سنگھ میں قائم آبادی، کمرشل دکانوں وہوٹلز مالکان کو بے دخل کرنے سے متعلقہ تفصیلات

1312: جناب امان اللہ وڑائچ: کیا وزیر مال وکالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ قلعہ دیدار سنگھ ضلع گوجرانوالہ کی رہائشی رضیہ سلطانیہ کو 3600 کنال زمین الاٹ ہوئی یہ کب کس سکیم کے تحت الاٹ کی گئی تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس رقبہ کو رضیہ سلطانہ نے متعدد افراد کو فروخت کر دیا ہے اور ان لوگوں نے یہاں پر مکانات، دکانیں اور ہوٹل بنائے ہوئے ہیں جن کو لوگ کمرشل Activities کے لئے استعمال کر رہے ہیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس پر آباد لوگوں کو بے دخل ضلعی انتظامیہ گوجرانوالہ کر رہی ہے ان کو بے دخل کرنے کی وجوہات کیا ہیں۔

(د) یہ رقبہ کتنا عرصہ تک رضیہ سلطانہ نامی خاتون کے نام رہا ہے اور اس پر آباد لوگ یہاں کتنے عرصہ سے ہیں۔

(تاریخ وصولی 26 جنوری 2021 تاریخ ترسیل 19 مارچ 2021)

جواب موصول نہیں ہوا

ساہیوال میں مزید لینڈ ریکارڈ سنٹر بنانے سے متعلقہ ودیگر تفصیلات

1336: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر مال وکالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل ساہیوال اور ساہیوال شہر میں کتنے لینڈ ریکارڈ سنٹر کہاں کہاں ہیں؟

(ب)ان لینڈ ریکارڈ سنٹر سے فرد ملکیت کے حصول کے لئے کتنے دن درکار ہوتے ہیں۔

(ج)ان لینڈ ریکارڈ سنٹر میں کتنے افراد سنٹر وائز کام کر رہے ہیں ان کے نام، ولدیت، پتہ جات اور تعلیمی قابلیت بتائیں۔

(د) کیا یہ درست ہے کہ ساہیوال شہر کے لینڈ ریکارڈ سنٹر میں ہر وقت ہجوم رہتا ہے جس کی وجہ سے مزید لینڈ ریکارڈ سنٹر بنانے کی اشد ضرورت ہے۔

(ہ) کیا حکومت اس شہر میں مزید لینڈ ریکارڈ سنٹر بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 26 جنوری 2021 تاریخ ترسیل 19 مارچ 2021)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) تحصیل ساہیوال میں اراضی ریکارڈ سنٹر ساہیوال شہر میں جبکہ ہڑپہ، محمد پور میں قانونگوئی و دیہی مال مرکز قائم کئے جا چکے ہیں۔اس کے علاوہ قانونگوئی اراضی ریکارڈ سنٹر نور شاہ اور دیہی مرکز مال ڈیرہ رحیم اور نائی والہ بھی قائم کیے جا رہے ہیں۔

(ب)لینڈ ریکارڈ سنٹرز سے فرد ملکیت بعد ازاں اپائنمنٹ یا ایکسپریس کاؤنٹر سے فوری طور پر حاصل کی جا سکتی ہے تاہم ریکارڈ میں مالک کے دعوی میں تفاوت کی صورت میں از رو لینڈ ریونیو رول 37C سب رول 3 بعد از درستگی ریکارڈ فرد جاری کی جاتی ہے۔(کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)ان لینڈ ریکارڈ سنٹرز میں کام کرنے والے ملازمین کے نام، ولدیت، پیشہ جات اور تعلیمی قابلیت۔ **جز "الف"** ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) جی یہ بات درست نہیں ساہیوال شہر میں عوام الناس کی سہولت کے مد نظر قانونگوئی اراضی ریکارڈ سنٹر ہڑپہ اور دیہی مال مرکز محمد پور کو فعال کیا جا چکا ہے۔ جس کی وجہ سے سروس سنٹر پر رش میں خاطر خواہ کمی ہوئی ہے۔ مزید بر آں عوامی سہولت کے پیش نظر آن لائن، ایکسپرس سروس، ای خدمت سنٹر اور نادرا سروس سنٹر سے فرد کا اجراء بھی کیا جا رہا ہے۔ حصول سروس و اجراء فرد، رجسٹری، بیع نامہ کے لیے آن لائن اپائنٹمنٹ کا نظام متعارف کروایا جا چکا ہے۔ جو کہ بذریعہ ہیلپ لائن و ویب سائیٹ موبائل ایپلیکیشن اور فری ہیلپ لائن بوتھ سے حاصل کی جا سکتی ہے حصول سروس کے لیے صرف مقررہ وقت پر ہی اراضی ریکارڈ سنٹر کا وزٹ درکار ہوتا ہے۔

(ہ) تحصیل ساہیوال میں قانونگوئی اراضی ریکارڈ سنٹر ہڑپہ اور دیہی مرکز مال محمد پور قائم کئے جا چکے ہیں۔ جبکہ قانونگوئی اراضی ریکارڈ سنٹر نور شاہ اور دیہی مرکز مال ڈیرہ رحیم اور نائی والہ بھی قائم کیے جا رہے ہیں جو کہ تکمیل کے آخری مراحل میں ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 9جون 2021)

لاہور: سال 2020 کے دوران قبضہ مافیا سے زمینوں کی واگزاری سے متعلقہ تفصیلات

1346: محترمہ سبرینہ جاوید: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں سال 2020 کے دوران کتنے قبضہ مافیا سے کتنی زمین واگزار کروائی گئی؟

(ب) واگزار کروائی گئی زمین کہاں کہاں اور کن کن علاقوں میں تھی۔

(ج) واگزار کروائی زمینیں کتنی کتنی تھیں شہری علاقوں میں کتنی اور غیر آباد علاقوں میں کتنی مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 21 اپریل 2021 تاریخ ترسیل 30 اپریل 2021)

جواب موصول نہیں ہوا

صوبہ میں جعل سازی کی روک تھام کیلئے اشٹام پیپرز کی تبدیلی سے متعلقہ تفصیلات

1367: محترمہ سبرینہ جاوید: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت نے جعل ساز کو روکنے کے لئے اشٹام پیپر تبدیل کرنے کا فیصلہ کیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اشٹام پیپر کے کاغذ کا رنگ بھی تبدیل کیا جا رہا ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ بینک آف پنجاب کی جانب سے اس پیپر پر ایک کوڈ لگایا جائے گا۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ پہلے مرحلے میں اشٹام پیپر کی تبدیلی پتوکی اور ضلع ڈی.جی خان سے شروع کی جائے گی۔

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ سفید کاغذ استعمال کرنے سے پرنٹنگ اخراجات اور وقت کی بچت ہو گی۔

(و) کیا یہ بھی درست ہے کہ اشٹام پیپر کو مرحلہ وار تبدیل کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی 22 مئی 2021 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2021)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) جی ہاں۔

(ب) جی ہاں۔

(ج) جی نہیں۔ اس پیپر پر تین قسم کے سکیورٹی کوڈز بذریعہ ای سٹمپنگ سسٹم بنک آف پنجاب جاری کرنے کے وقت لگائے گا ان سکیورٹی کوڈز میں QR کوڈ، بار کوڈ اور Sixteen Digit Numeric Alphabets شامل ہیں۔

(د) جی نہیں۔ پہلے مرحلے میں اشٹام پیپر کی تبدیلی صرف ضلع قصور میں بطور آزمائشی منصوبے کے طور پر مورخہ 17.05.2021 سے شروع کر دی گئی ہے۔

(ہ) جی ہاں۔

(و) جی ہاں۔ ضلع قصور میں کامیابی کے بعد اس سسٹم کو دوسرے اضلاع میں شروع کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 15 ستمبر 2021)

یونیورسٹی آف ساہیوال سے ملحقہ زمین پرائیویٹ کلب کو الاٹ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

1390: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مال منڈی کے نام مزید ٹاؤن اور یونیورسٹی آف ساہیوال (ساہیول شہر) سے ملحقہ زمین کمشنر ساہیوال کسی کلب کو الاٹ کرنا چاہتے ہیں اور انہوں نے اپنے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کے ہمراہ اس جگہ کا معائنہ بھی کیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس زمین پر سینکڑوں کی تعداد میں سرسبز درخت مختلف اقسام کے ہیں اور ان کو کاٹنے کے لئے اس کا اسٹمیٹ بنانے کے لئے متعلقہ محکمہ کو کمشنر آفس سے مراسلہ بھی تحریر کیا جا چکا ہے۔

(ج) یہ زمین جو کہ محکمہ جنگلات کی ملکیتی ہے اس کو پرائیویٹ کلب کو دینے کی وجوہات کیا ہیں جس پرائیویٹ کلب کو یہ زمین الاٹ کرنے کی تجویز ہے اس کا نام اور اس کے مالک کا نام بتائیں۔

(د) کیا حکومت اس زمین کو پرائیویٹ کلب کو الاٹ کرنے کی بجائے یہاں پر سرکاری پارکس بنانے کا ارادہ رکھتی ہے نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 22 مئی 2021 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2021)

<u>جواب موصول نہیں ہوا</u>

لاہور اور موضع جلال پور صوئے آصل میں محکمہ مال کے تحت خالی رقبہ سے متعلقہ تفصیلات

1432: جناب **محمد مرزا جاوید**: کیا مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں اس وقت محکمہ مال کا کل کتنا رقبہ خالی ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) موضع جلال پور صوئے آصل لاہور میں کتنا رقبہ خالی ہے اور کتنے رقبہ پر قبضہ مافیا نے قبضہ کر رکھا ہے۔

(ج) موجودہ حکومت نے لاہور میں محکمہ مال نے کتنا رقبہ قبضہ مافیا سے واگزار کرایا ہے اور کس کس مقام سے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 4 نومبر 2021 تاریخ ترسیل 14 دسمبر 2021)

<u>جواب موصول نہیں ہوا</u>

لاہور — عنایت اللہ لک

مورخہ 10 ستمبر 2022 — سیکرٹری